بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

سبحان الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ و انتم اذلۃ

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی للعہ

چہ گویم با تو گر آئی بہ قادیان بینی | رجسٹرڈ نمبر ایل ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی غرض دار الامان بینی

قیمت سو سے زائد ماہوار اندر ون قادیان میں ہے حصہ

گورنمنٹ بیس روپے

جلد ۷

نمبر ۳۵

مورخہ ۲۰ شعبان المعظم ۱۳۲۶ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۱۷ ستمبر ۱۹۰۸ء مطابق ۲ اسوج سمت ۱۹۶۵

بروز جمعرات

کہ سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

فی پرچہ ۴ر

ممالک غیر حصہ

دس شرائط بیعت

اول بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہیگا اور نفسانی جوشوں کیوقت اون کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔ سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کرکے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہیگا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اوس سے مونہہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہواو ہوس سے باز آ جائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔ ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔ ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔ دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اوسپر تا وقت مرگ قائم رہیگا۔ اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر تمام دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم

آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادہ عرفان ما از جام اوست

آن رسولے کش محمدؐ ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او باشیر شد اندر بدن
جان شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو یابیم ہر نور و کمال
وصل دلدار ازل بے او محال

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست

آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آن مورد لعن خدا ست

معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیا ست

یک قدم دوری ازاں عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

دستور العمل

والیان ریاست ۳۰ للعہ
عام قیمت پیشگی للعہ
مابعد کا کوئی حساب نہیں
فی پرچہ ۴ر

اخبار وقت پر نہ پہونچے اوسے ایک ہفتہ کے اندر اندر طلب کرنا چاہیئے ورنہ بعد میں نہیں مل سکیگا۔ رسید زر اخبار میں دیجاویگی البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں اون کو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے روپیہ ارسال کرنے کے بعد اگر دو ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھ کر دریافت کرنا چاہیئے خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر قادیان ضلع گورداسپور ہونی چاہیئے۔

مینیجر بدر

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعودؑ بیعت لیتے تھے ہاتھ میں ہاتھ دیکر آپ فرماتے جاتے ہیں اور طالب تکرار کرتا جاتا ہے۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ آج میں احمدؑ کے ہاتھ پر اُن تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں میں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہانتک میری طاقت اور سمجھ ہے اِن تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا۔ استغفر اللہ ربی من کل ذنب واتوب الیہ تین بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں کہ میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین اس کے بعد آپ مع حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اوس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ بڑھاتے ہیں۔ آج میں نور الدین کے ہاتھ پر تمام اون شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے مسیح موعود و مہدی معہودؑ بیعت لیا کرتے تھے اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و سنت و احادیث صحیحہ کے پڑھنے سننے اور اوس پر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا اور انتظام زکوٰۃ بہت احتیاط سے کرونگا اور باہمی اخوان میں رشتہ …

(میگزین پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر کے اہتمام سے باہتمام مفتی محمد صادق مینیجر طبع ہو کر اخبار چھاپا گیا)

"مدینۃ المسیح"

ظاہری بارشوں کے علاوہ خدا تعالیٰ کے فضل و کرم کی بارشیں مسیح موعودؑ کے مبارک مدینہ پر ہو تی ہیں اور ہو رہی ہیں۔ یہاں رہنے والے مہاجرین ان انعامات الٰہیہ کے مورد ہو رہے ہیں اور پھر یہ فیض بحصۂ رسدی باہر کے لوگوں میں بھی پہونچ رہا ہے۔ روزانہ درس قرآن مجید ایک نعمت ہے جو خاص مدینۃ المہدی کے رہنے والوں کے حصہ میں آئی ہے۔ اس کے علاوہ احباب فرداً فرداً اور پھر بذریعہ انعقاد مجالس اپنی ذہنی استعدادوں کے بڑھانے میں مشغول ہیں۔

نواب محمد علی خان صاحب باہر شملہ کی طرف بغرض تبدیل آب وہوا گئے ہیں۔ پچھلے دنوں اخبار عام کو ایک غلط فہمی ہوئی تھی۔ جسکی اس نے تردید کر دی۔

اس ہفتہ پشاور سے سید مدثر شاہ اور چودہری نصر اللہ خان صاحب سیالکوٹی سید لعل شاہ صاحب تشریف لائے تھے۔ اور بھی کئی جگہ سے احباب تشریف لائے۔

حضرت فاضل امروہوی بفضل الٰہی بخیریت اور خدمات دینی میں مصروف ہیں۔

احوال احباب احمدیہ

اخویم چودہری مولا بخش صاحب سیالکوٹ سے اپنے احباب کو اطلاع دیتے ہیں کہ وہ سفر کشمیر سے بخیریت واپس وطن میں آگئے ہیں۔

علاقہ لودیانہ و جالندہر میں مولوی عبد القادر صاحب وعظ کا دورہ کر رہے ہیں۔

ہمارے دوست غازی الدین محمد یوسف صاحب جو علاقہ ایران میں بڑے جوش سے تبلیغ کرتے رہتے ہیں رخصت پر اپنے وطن پونا میں آئے ہوئے ہیں اور عنقریب قادیان آئیں گے۔

شیخ غلام احمد صاحب کا خط نادون سے آیا ہے وہ علاقہ کانگڑہ میں کامیابی کے ساتھ وعظ کر رہے ہیں اللہ تعالےٰ اون کی حفاظت کرے اور اون کے وعظ میں برکت ڈالے۔

پٹیالہ میں انجمن احمدیہ کا جلسہ ۲۳ اگست کو ہؤا۔

(انجمن ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ اپنے ان کے جلسوں کی مختصر رپورٹیں اخبار میں چھاپنے کے واسطے بھیجا کریں تاکہ معلوم ہوتا رہے کہ باہر احمدیہ جماعت کیا کچھ کام کر رہی ہے)

احباب بھیرہ ظالم طبع لوگوں کے شر سے تا حال محفوظ نہیں ہیں۔ وہ لوگ جنھوں نے کبھی مسجد میں آنا چھوڑ نماز کا نام بھی نہیں لیا تھا۔ وہ صرف ضد کے سبب مسجد میں آ داخل ہوتے ہیں۔ اچھا اس بہانہ سے نماز تو پڑھ لیتے ہیں۔ اگر ان مخالفوں میں کچھ غیرت ہوتی تو اپنا روپیہ خرچ کر کے اپنی مسجد الگ بنوا لیتے۔ خواہ مخواہ دوسروں کی تولیت اور امامت کے حقوق میں بے جا دخل دینا کسی مسلمان کا کام نہیں ہو سکتا۔

لطیفہ

کیا سماعی بات قابل ماننے کے نہیں ہوتی

حضرت مولوی نور الدین صاحب کے پاس ایک دہریہ قادیان میں آیا آتے ہی کہنے لگا کہ میں آپ کے ساتھ مباحثہ کرنے کیواسطے آیا ہوں مگر میں کوئی سماعی یا منقولی بات نہ مانونگا۔ ہر ایک امر پر عقلی دلائل سے گفتگو ہوگی آپ نے فرمایا۔ بہت خوب ایسا ہی ہوگا۔ مگر یہ تو فرمائیے کہ آپ کہاں سے آتے ہیں۔ اور آپ کو کس طرح معلوم ہؤا کہ میں یہاں ہوں۔ کہنے لگا کہ میں لاہور سے آتا ہوں میں نے سنا تھا۔ کہ آپ قادیان میں رہتے ہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا خوب۔ مگر قادیان ریل کا سٹیشن نہیں ہو آپ کو کس طرح راستہ کا پتہ لگا۔ کہنے لگا کہ ہاں میں نے سنا تھا۔ کہ بٹالہ سٹیشن پر سے اتر کر یکہ پر قادیان جاتے ہیں۔ مولوی صاحب نے فرمایا آپ نے سنا تھا کہ یکہ پر قادیان آسکتے ہیں لیکن آپ پہلے کبھی یہاں نہیں آئے آپ میرے مکان تک کس طرح پہونچ گئے کہنے لگا میں نے ایک آدمی سے سنا تھا۔ تب وہ چونکا اور اسے خیال آیا کہ میں نے تین دفعہ سننے کا لفظ بولا ہے اور اس پر اپنا یقین ظاہر کیا ہے۔ فبہت الذی کفر۔ حیران سا رہگیا اور کہنے لگا کہ میں ابھی سفر سے آیا ہوں اور گھبرایا آیا ہوں آپ سے پھر گفتگو کرونگا مولوی صاحب نے فرمایا۔ اچھا ہم بھی نماز (ظہر) کیواسطے جاتے ہیں۔

خطبہ جمعہ

(کا خلاصہ اپنے الفاظ میں)

۷ شعبان المعظم سنہ ۱۳۲۶ ہجری علی صاحبہا التحیۃ والسلام

حضرت خلیفۃ المہدی والمسیح نے اس جمعہ میں پارہ اول رکوع ۳ کی آخری دو آیت پڑھ کر وعظ فرمایا۔ جو یہ ہیں۔ كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔

فرمایا۔ اللہ تعالیٰ ان آیات میں اپنے احسانات یاد دلاتا ہے کیونکہ انسان کی فطرت ہے کہ اپنے احسان کرنیوالے کا شکر گذار رہتا ہے اور اس کی فرمانبرداری کرتا ہے اور اس کو خوش رکھنا اپنا فرض جانتا ہے پس اللہ تعالیٰ انسان کو کہتا ہے کہ تم خدا کے ناشکرے کس طرح بنتے ہو اپنا حال تو دیکھو تم مردہ تھے۔ بیجان ذرات تھے تمہارا نام و نشان نہ تھا خدا نے تمہیں زندہ جاندار بنایا پھر تم مرجاؤگے پھر زندہ کئے جاؤگے اور خدا کی طرف پھیرے جاؤگے پھر احسان الٰہی کو یاد کرو کہ اوس نے زمین کی تمام اشیاء تمہارے فائدہ کیواسطے بنائیں۔ پھر تم زمین سے لے کر آسمان تک بلکہ عرش تک نگاہ ڈالو ہر امر میں خدا تعالیٰ کے تمام کاموں کو حق و حکمت سے پُر پاؤگے کوئی بات ایسی نہیں ہے جس میں کوئی کمزوری یا خرابی نگاہ میں آسکے اور خدا سب باتوں کا علیم ہے وہ تمہارے افعال کو دیکھ رہا ہے اور اون سے باخبر ہے۔

اس خطبہ میں حضرت موصوف نے بالخصوص طلباء مدرسہ کو اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ خدا نے ان کو نیکی کے حاصل کرنے میں اور تقویٰ کی راہوں پر اپنے آپ کو مستقل کرنے کے لئے عمدہ موقع عطا کیا ہے آگے چل کر کالجوں میں اون کے واسطے بہت مشکلات ہوں گے کیونکہ وہاں ایسی نیک صحبت اور دیندار استادوں کا ملنا مشکل ہوگا۔ جس نے ایسے وقت میں اصلاح نہ کرلی وہ آگے کیا کریگا۔

فرمایا۔ استادوں کو بھی چاہیئے کہ ان بچوں کے واسطے دردمند دل کے ساتھ دعائیں مانگیں کہ خدا تعالیٰ اون کی اصلاح کرے اگر ایک آدمی بھی تمہارے ذریعہ سے ہدایت پاجائے تو تمہارے واسطے ایک بڑی نعمت ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت خلیفۃ المہدی والمسیح مولوی حکیم نور الدین صاحب ایدہ اللہ تعالےٰ کے فرمائے ہوئے روزانہ

درس قرآن شریف

سے نوٹ

تمہید سب حمد وثنا اس پاک ذات کے لئے ہے۔ جو ہر ایک چیز کا خالق اور مالک اور پالنے والا ہے۔ اوسی کے ہاتھ مین تمام نظام عالم کی چابی ہے۔ وہ تمام نظام کا ناظم اور اس کا مالک اور اوس پر قادر مطلق حکمران ہے اوس نے قانون بنایا پر وہ قانون کے ماتحت نہین بلکہ اوس پر حکمران ہے۔ وہ سب ملون کے کامون کی بازپرس کرتا ہے پر کوئی نہین۔ جو اوس سے بازپرس کر سکے

وہ قدیم ہے

جو ہر حال مین ہر کیفیت مین ہر زمانہ مین سب سے آگے ہے۔ کوئی نہین جو اس پر سبقت لیجائے۔ کچھ نہ تھا پر وہ تھا کچھ نہ ہوگا پر وہ ہوگا۔ اس نے یہ زمین بنائی۔ اور اس پر ہم کو پیدا کیا۔ اور سورج بنایا۔ اور اس سورج کیواسطے اس زمین جیسے چھوٹے بڑے ہزارون سیارے بنائے اور پھر اس سورج کو اس کے نظام کے ساتھ کسی مرکز کے گرد چلایا اور ایسے ہزارون سورج پیدا کئے کوئی نہین جو اس کی مخلوق کی عظمت کے انتہا کو پا سکے یا اپنے خیال مین اس کی وسعت کا اندازہ لگا سکے انسان کیا چیز ہے جو اس کی حمد کا حق ادا کر سکے یہ اوسی کی رحمت اور فضل ہے کہ اوس نے انسان کو عقل و فہم بخشا اور پھر اوسے خیالات کے اظہار کے واسطے زبان عطا کی اور اس کو بھلے برے کی شناخت کے لئے ایک ہدایت نامہ مرحمت فرمایا۔ اے محسن حقیقی تیرا شکر کیونکر ادا ہو کہ تو نے انسانون کے درمیان اپنے رسول پیدا کئے۔ آدمؑ۔ نوحؑ۔ ابراہیمؑ۔ موسیٰؑ۔ داودؑ۔ عیسیٰؑ کو پیدا کیا۔ خدا کی برکت اور رحمتین ہون ان سب پر اور ان سب کے سردار

محمدؐ

پر (صلے اللہ علیہ والہ واصحابہ وخلفاءہ وبارک وسلم) اے ہمارے مالک حقیقی تیرا شکر کیونکر ادا ہو کہ تو نے انسانون مین محمدؐ کا سا انسان بنایا جو انسانون کی ہمدردی کے لئے تیرے دربار تک پہنچا اور قرآن جیسی کتاب ہمارے واسطے لایا۔ اے خدا تو اپنی رحمتین اور برکتین نازل کر دائمی اس فخر بنی آدم پر اور اس کے نائب اور بروز ہمارے امام اور سردار

احمدؐ

پر کہ جس نے اس تاریکی کے زمانہ مین ہدایت کا چاند چڑھا دیا۔ اور قرآن پاک کا فہم عملی رنگ مین دنیا کو دکھا دیا اے پیارے خدا اے حقیقی محبوب اور سچے معبود تیرا شکر ہم کیونکر ادا کر سکین کہ اس پاک کلام کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے مین امداد حاصل کرنے کیواسطے تو نے ہمین ہمارے مسیح و مہدی کے بعد اس کا ایک ایسا خلیفہ عطا کیا جسکی عمر ساری اس "نور نامہ" کے پڑھنے اور پڑھانے اور سمجھنے اور سمجھانے اور سننے اور سنانے مین ایسی صرف ہوئی ہے کہ اس کا نام

نور الدین

کسی انسانی خیال سے نہین بلکہ ملائکہ کی تحریک سے رکھا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ آسمان پر پہلے سے یہ مقدر تھا کہ یہ وجود دین محمدیؐ کیواسطے ایک نور ہو کر چمکے اور روئے زمین کو اپنی روشنی سے منور کر کے مخلوق الٰہی کو ہدایت کی طرف لائے پھر کس زبان سے تیرا شکر ہو۔ اے پروردگار حقیقی تیرے احسانات کا جو تو نے اس ناچیز راقم پر کئے۔ کہ جب بچہ تھا۔ جب مین تیرے حضور مین ہدایت کے لئے چلایا۔ اور تو نے جلد میری آواز کو سنا اور اپنے ملائکہ بھیجے۔ جو بھوتون کے ہاتھ سے چھین کر مجھے نور کی حفاظت مین پہونچا گئے۔ اور آج بیس سال کا عرصہ گذرتا ہے۔ جو مجھے اس درس مبارک کے سننے کا موقعہ عطا کیا گیا۔ اے رحمن رب تو مجھ پر رحم فرما کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی رحم کرنیوالا نہین۔ اللّٰھم انفعنا ما علمتنا وعلمنا ماینفعنا وزدنا علماً۔ اے خدا جتنا علم تو نے ہمین عطا کیا ہے اوس سے ہمین نفع بخش اور آئندہ ہمین وہ باتین سکھا۔ جو ہمین نفع دین اور ہمارا علم بڑھا۔ حضرت الی المکرم واستاذی المعظم مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المہدی والمسیح کو ہمیشہ سے یہ تڑپ رہی ہے۔ کہ ایک جماعت قرآن شریف کو پڑھنے پڑھانے والی ہو۔ یہ خواہش آپ کی خدا تعالےٰ نے بہت وسیع پیمانے مین پوری کر دی ہے۔ کشمیر کے پہاڑون مین جب مین آپکے پاس ترجمہ قرآن شریف کا پڑھتا تھا تو میرے ساتھ معدود چندتین چار آدمی ہوتے تھے۔ لیکن اب مسجد اقصےٰ مین درس کیوقت روزانہ اوسط ڈیڑھ دو سو کی ہوتی ہے اور بعض دفعہ حاضرین کی گنتی سو تک تعداد پہونچتی ہے اور پھر اون کے ذریعہ سے اور رسالون اور اخبارون کے

ذریعہ سے جماعت احمدیہ کے کئی ہزار آدمی اس درس مین ہمیشہ شامل ہوتے رہتے ہین جب سے اخبار بدر شائع ہوا ہے درس قرآن شریف کا پہونچانا تھوڑا بہت ہمیشہ اس کے حصہ مین رہا ہے لیکن اس ہفتہ مین جو نمونہ درس قرآن شریف کا ہم پیش کرتے ہین وہ اُمید ہے کہ پہلون سے زیادہ مفید اور مقبول ہوگا اور وہ یہ ہے کہ درس مین صرف وہ باتین لکھی جایا کرین جو کہ عام تراجم اور تفاسیر مین نہ پائی جاتی ہون یا جہان عام تراجم اور تفاسیر مین ایسی عبارت ہو۔ جس سے مخالفین اور معترضین کو اعتراض کرنے کا موقع مل جائے۔ غرضکہ وہ خاص نکات اور لطائف بیان کئے جائین جو حضرت موصوف فرماوین اس سے یہ فایدہ ہے کہ ہفتہ بھر کا درس ایک یا دو ہفتون کے اخبار مین ختم ہو سکتا ہے اور ناظرین ایک ترجمہ والا قرآن شریف سامنے رکھ کر اور ان نوٹون کو دیکھ کر قرآن شریف کا ترجمہ اور تفسیر بآسانی سمجھ سکتے ہین اس جگہ اس بات کا ذکر فایدہ سے خالی نہ ہوگا۔ کہ قرآن شریف کے موجودہ ترجمون مین سے شاہ رفیع الدین صاحب کا لفظی ترجمہ مبتدی کے واسطے بہت مفید ہے کیونکہ اس مین ہر لفظ کے نیچے اس کا ترجمہ دیا ہوا ہے جب ہر لفظ کا ترجمہ معلوم ہوا۔ تو محاورہ کی عبارت ایک اُردو خوان خود بنا سکتا ہے ضروری بات تو یہ ہے کہ قرآن شریف کے لفظون کے معانی آجاوین اس سے رفتہ رفتہ طالب کو خود بخود ترجمہ کرنے کی استعداد حاصل ہو جاتی ہے۔ القصہ جو ترجمہ یا تفسیر حضرت خلیفہ صاحب ایسے طور پر بیان فرماتے ہین جو معمولی تراجم مین موجود ہے اوس کو نہ دُہرا کر باقی الفاظ کا ترجمہ اور تفسیر لکھی گئی ہے۔ اس طرح انشاء اللہ تعالیٰ درس کا بہت سا حصہ اخبار مین آسکتا ہے[1]۔ اب مین اس کو سورہ احقاف سے شروع کرتا ہون۔ وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم۔

سورہ احقاف

رکوع اوّل

آیت ۱۔ حٰم ۔ حمید۔ مجید۔ خدا تعالیٰ کے دو صفاتی نام کو بطور اختصار لکھا گیا ہے جیسا کہ فی زمانہ بی۔ اے۔ ایم۔ اے وغیرہ حروف الفاظ کی طرف اشارہ کرتے ہین۔

آیت ۲۔ عزیز الحکیم۔ یہ کتاب اوس خدا کی طرف سے ہے جو عزت والا ہے اور حکمت والا ہے اس واسطے اس کتاب کے لانے والا رسول اور اوس کے متبعین ضرور عزت پاوینگے اور مخالفون پر فتحمند ہون گے (یہ ایک پیشگوئی ہے)

آیت ۳۔ الا بالحق۔ ان کی پیدائش مین حق و حکمت ہے، ہر ایک شے کسی دوسری شے کے واسطے سبب بنتی ہے آج کی بارش کل کے فصل کے لئے سبب ہے، ایسا ہی سب اشیاء ایک دوسرے کے واسطے سبب اور نتیجہ ہین ان کے جائز استعمال سے انسان فایدہ حاصل کرتا ہے اور ناجائز سے ضرر پاتا ہے۔ اجل مسمی۔ اس نفع یا ضرر کے پہونچنے کا ایک وقت مقرر ہے جو ضرور آئیگا۔

آیت ۴۔ کتٰب من قبل ھذا۔ غیر اللہ کی پرستش کے واسطے کوئی نقلی دلیل لاؤ۔ اثرۃ من علم۔ کوئی عقلی دلیل بتلاؤ، سائنس کے رو سے ثابت کرو۔

آیت ۵۔ لا یستجیب۔ جو دعا کا جواب نہین دیتا۔ افسوس ہے کہ اس زمانہ مین نہ صرف غیر مسلم ہی مکالمات و مخاطبات الٰہیہ کے منکر ہین۔ بلکہ مسلمان بھی اکثر یہ عقیدہ رکھتے ہین کہ اب الہام کا دروازہ قطعاً بند ہے اگر یہ بات ہے تو پھر سچے اور جھوٹے معبودون مین مابہ الامتیاز جو اس آیت مین بیان کیا گیا ہے وہ کہان رہا۔

آیت ۷۔ سحر مبین۔ باتین تو دلربا ہین مگر ان کے ماننے سے اپنی قوم سے قطع تعلق کرنا پڑتا ہے۔ مبین کے معنے کاٹنے والی۔ قطع تعلق کرا دینے والی۔

آیت ۸۔ لا تملکون۔ تم تو خود ہی میرے دشمن ہو۔ مجھے مارنا چاہتے ہو اور اگر مین مفتری ہوتا تو خدا ہی مجھے ہلاک کرتا۔ پھر کیا سبب ہے کہ مین ابتک بچا چلا آتا ہون۔

تفیضون۔ ایک دوسرے کے پاس پہنچتے ہو اور مشورے کرتے ہو۔

کفی بہ شہیداً۔ خدا ہی کافی گواہ ہے کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا۔ خدا کی گواہی یہ ہوئی کہ اوس نے صادق کو کامیاب کر دکھایا اور جھوٹون کو نامراد کیا۔

آیت ۹۔ بدعا۔ رسول پہلے بھی گذر چکے ہین جن دلائل سے تم نے ان کا رسول ہونا مانا ہے اوسی منہاج پر اس رسول کو بھی دیکھ لو۔

ما ادری۔ مجھے کیا خبر تھی کہ مین نبی بنایا جاؤنگا اور تم پر بہ سبب انکار کے عذاب آئیگا۔ یہ وحی الٰہی کی بات ہے۔ ورنہ مین بھی نہ جانتا کہ کچھ ہونیوالا ہے۔

شاھد من بنی اسرائیل۔ بنی اسرائیل کا گواہ حضرت موسیٰ علیہ السلام ہین دیکھو توریت کتاب استثناء باب ۱۸ آیت ۱۸ جس مین حضرت موسیٰ نے گواہی دی ہے کہ ایک نبی میری مانند بنی اسرائیل کے بھائیون (بنی اسمٰعیل) مین سے پیدا ہوگا۔

رکوع ۲

آیت ۱

ماسبقونا۔ اگر دین اسلام کوئی بھلی بات ہوتی تو یہ کمزور اور غریب اور بے علم لوگ (اصحاب رسول) اس معاملہ مین ہم سے سبقت نہ لیجاتے۔ افک قدیم۔ پرانے ڈھکوسلے۔

آیت ۲۔ عربیاً۔ کھول کر بیان کرنیوالی زبان۔ دوسری کوئی زبان ایسی نہین جسمین انسانی خیالات جذبات کے واسطے کافی الفاظ ہون۔ الذین ظلموا۔ مشرک بت پرست۔

آیت ۳۔ استقامت۔ ربنا اللہ مین چاہے نیک کامون مین جن سے خدا راضی ہو نہ کہ بُرے کامون مین۔

آیت ۵۔ اشدہ۔ اعلیٰ مضبوطی پر

آیت ۶۔ وعد الصدق۔ پکّے وعدے۔

آیت ۸۔ حق علیھم القول۔ وہ ملزم ہو گئے اُنپر فرد جرم لگ گئے۔ جن۔ اللہ تعالیٰ جیسا کہ خالق نور ہے ویسا ہی خالق ظلمت ہے اسکی صفات مین رحیم و کریم ہونا ہے مگر ساتھ ہی وہ شدید البطش بھی ہے کہ نافرمان کو سزا دیتا ہے۔ خلقِ نور کے نیچے فرشتے، انبیاء، مخلص مومن ہین یہ سب نور کے فرزند ہین۔ خلق ظلمت کے نیچے۔ ابلیس شریر۔

---

[1] اس مضمون کے لکھتے لکھتے مجھو خیال آیا ہے کہ احباب پھر ہم سے ہی دریافت کرین گے کہ ایسا ترجمہ کہان سے مل سکتا ہے، اور ممکن ہے کہ بعض دوست خط لکھین کہ ایسے ترجمہ والا قرآن شریف ہم کو بھیجدو۔ یا منگوا دو۔ جیسا کہ پہلے ہی جب کبھی مین نے کسی دوست کو لکھا کہ یہ ترجمہ اچھا ہے تو اس نے کہا کہ پھر منگوا دو اس واسطے بہتر ہوگا کہ اس ترجمہ والے قرآن شریف کا کچھ ذخیرہ یہان بہم پہونچایا جائے چنانچہ اس کے واسطے مین انشاء اللہ تجویز کرتا ہون۔ ابھی سے یہ نہین کہا جا سکتا کہ ان کی قیمت کیا ہوگی۔ اِس سے اگلے اخبار مین اطلاع دی جا سکیگی۔ لیکن چونکہ بہت تھوڑی تعداد منگوائی جاویگی اس واسطے جو صاحب خرید نا چاہین ابھی سے مطلع کرین

محمد صادق عفی اللہ عنہ

امر دوم

آپ کی رائے کیا ہے؟

مین یہ بھی چاہتا ہون کہ ناظرین اس قسم کے درس کے درج اخبار ہونے کے متعلق اپنی رائے سے مطلع فرما دین۔

کلامِ امیر المؤمنین

رسالہ البیان کے ایڈیٹر نے ماہ جمادی الاولیٰ ۱۳۲۶ھ کے رسالہ میں پیغمبرون کی موت کی سرخی کی ذیل میں حضرت اقدس کی وفات کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ ہمارا یہ زمانہ نبوت کا زمانہ نہین۔ اس پر حضرت خلیفۃ المسیح نے ان کو ایک خط لکھا ہے۔ جو فایدہ عام کیواسطے درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ایڈیٹر

ایڈیٹر صاحب البیان کے نام ایک خط

جناب من!

ہمارا مذہب کیا ہی؟

مختصراً عرض ہے۔

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ وحدہ لاشریک لہ واشھد ان محمداً عبدہ ورسولہ۔

۱ ۔ اللہ تعالیٰ تمام صفات کاملہ سے موصوف اور ہر قسم کے عیب و نقص سے منزہ ہے۔ اپنی ذات مین یکتا اور صفات مین لاہمتا اپنے افعال مین لیس کمثلہ۔ اور اپنے تمام عبادات مین وحدہ لاشریک۔

۲ ۔ ملائکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق اور اون پر ایمان لانا لابد ہے

۳ ۔ تمام کتب الٰہیہ

۴ ۔ تمام رسولون اور نبیون۔

۵ ۔ حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم المکی والمدنی محمد بن عبد اللہ ابن آمنہ۔ خاتم النبیین ورسول رب العالمین ہین۔ اور آپ پر جو کتاب نازل ہوئی کیا معنے اس پر اور ان تمام چیزون پر ایمان لانا ضروری ہے۔ قرآن کریم بلا تحریف و تبدیل وکمی وزیادتی کے اسی ترتیب موجودہ پر ہمکو حضرت نبی کریم سے پہونچا۔

۶ ۔ تقدیر کا مسئلہ حق ہے کہ اللہ تعالیٰ کو تمام اشیاء جو ہین اور جو ہونگی۔ اور جو ہوچکین سب کا اللہ تعالیٰ کو اتم و اکمل طور پر علم ہے۔ جزئیات کا بھی وہ عالم ہے۔ اور نیکی کا ثمرہ نیک اور بدی کا نتیجہ بد ہوتا ہے۔ جیسے کوئی کرتا ہے ویسا ہی پاتا ہے ویعفو عن کثیر۔

۷ ۔ بعد الموت نفس کو بقا ہے۔ قبر سے لیکر حشر و نشر صراط۔ جہنم و بہشت کے واقعات جو کچھ قرآن کریم اور احادیث صحیحہ سے ثابت ہین سب صحیح ہین۔

۸ ۔ صحابہ کرام کو ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہ سے معاویہ و مغیرہ رضی اللہ عنہم تک۔ کسی کو برا نہین کہتے اور نہ دل مین اون کی نسبت بد اعتقاد ہین۔ اہل بیت کو بدل اپنا محبوب و پیارا یقین کرتے ہین۔ تمام بی بیان حضرت نبی کریم کی حضرت خدیجہ و عائشہ سے لے کر اور تمام خاندان نبوت۔ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور امام حسن سبط اکبر اور امام حسین سبط اصغر شہید کربلا اور اون کی والدہ بتول زہرا سیدۃ نساء اہل الجنۃ سب کو اللہ تعالیٰ کا برگزیدہ گروہ بدل یقین کرتے ہین۔ صلوٰۃ اللہ وسلامہ علیہم اجمعین۔

اولاد امجاد مولیٰ مرتضیٰ علیہ السلام کو علی بن حسین زین العابدین اور محمد باقر العلوم اور جعفر الصادق سے لیکر زید بن علی اور اولاد صادق علیہ السلام مین... حسن عسکری تک سب کو علماء باعمل اور آئمہ دین مانتے ہین۔

امام ابوحنیفہ۔ مالک۔ شافعی اور احمد کو ائمہ فقہا سے۔ بخاری ومسلم۔ ابوداؤد اور نسائی کو ائمہ محدثین سے۔ خواجہ معین الدین چشتی۔ اور الشیخ عبد القادر جیلانی خواجہ نقشبند۔ وشیخ احمد سرہندی۔ شیخ شہاب الدین سہروردی۔ ابوالحسن الشاذلی کو ائمہ تصوف۔ اس لئے ان کو مکرم معظم واجب التعظیم اعتقاد کرتے ہین کتاب وسنت پر ان کا عمل ہے۔ اگر بتصریح وہان مسئلہ نہ ملے تو فقہ حنفیہ پر اس ملک مین عمل کر لیتے ہین۔ اور اس لئے ہی سفر مین گیارہ رکعت فرض اور حضر مین سترہ رکعت فرض۔ اور تین رکعت وتر کے علاوہ۔ بیس رکعت رواتب اور بعض چالیس رکعت تک پڑھتے ہین۔ ہر رکعت مین الحمد اور کچھ حصہ قرآن کریم کا۔ اور رکوع و سجود مین تسبیح و تحمید اور تشہد مین التحیات و صلوٰۃ و سلام و دعا پڑھتے ہین تمام رمضان شریف کے روزے رکھتے ہین۔ چاندی مین ۵۲ تولہ چاندی پر چالیسوان حصہ۔ اور ۷ تولہ سونے پر ۲ ماشہ زکوٰۃ اور بارانی زمین پر عشر اور نہری و چاہی زمین پر بیسوان حصہ زکوٰۃ دیتے ہین اور حج بیت اللہ کرتے ہین۔ فضائل مین ترقی اور رذائل سے بچنے مین لگے رہتے ہین

مرزا سے

درین رہ گر کشندم ور بسوزند
نتابم رو ز ایوان محمدؐ

پر ہر ایک کا عمل ہے باین ہمہ

لوگ اور آپ ہم پر کیون خفا ہین۔

۱ ۔ اس لئے کہ مرزا نے دعوے مکالمہ الٰہیہ کا کیا مگر اس دعوی کی بنا اس پر تھی کہ اللہ تعالیٰ اپنے صفات مین الآن کما کان ہے۔ پس اگر وہ پہلے کسی سے بولتا اور کلام کرتا تھا۔ تو اب وہ کیون نہین بولتا۔

اور اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم مین دعا ہے۔ کہ الٰہی انبیاء۔ صدیقون شہداء اور صلحاء کی راہ عطا فرما۔ اور ان راہون مین ایک راہ مکالمہ کی بھی ہے۔ پس اگر ہم مکالمہ کے مدعی ہین تو کیا کفر کیا؟ بنی اسرائیل کو اس لئے عبادت عجل پر ملامت ہوئی أولم یروا انہ لا یکلمھم ولا یھدیھم سبیلا۔ کہ اون کا معبود اون سے بات نہین کرتا اور اون کو ہدایت نہین فرماتا۔

پس اس وقت مسلمان کیون مکالمات الٰہیہ سے انکار کرتے ہین۔

۲ ۔ دعوے امارت و تجدید دین۔ اس کی بنا مکالمات اور حدیث علی راس مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا۔ اور سورۃ نور کی آیت استخلاف پر تھی اور ہمیشہ مجدد گذرتے رہے۔ پس اس صدی کو کیون خالی چھوڑتے ہین

۳ ۔ دعوے مہدویت جس کا مدار وہی مکالمات تھے اور حدیث لا مھدی الا عیسیٰ یہ صحیح حدیث اسفار حدیث مین موجود ہے منجملہ ان کے ابن ماجہ مین بھی ہے۔ مگر جناب نے بہت حقارت و بری نگاہ سے اس کا نام روائیت اور مرزا صاحب کی توہین کے لئے فرما دیا۔ کہ حدیث گڑ کے مرزا نے اس روائیت کو پیش کیا ہے۔ حالانکہ یہ حدیث ہے اور پھر کیا مجدد مہدی نہین ہوتا۔ انصاف! انصاف!!

۴ ۔ دعوے عیسیٰ ابن مریم ہونے کا۔ اس کا مدار بھی مکالمہ الٰہیہ تھا۔ اور قرآن کریم کی آیۃ ومریم ابنت عمران التی احصنت فرجھا فنفخنا فیہ من روحنا وصدقت بکلمات ربھا وکتبہ وکانت من القانتین پر تھی۔ اس آیت کریمہ سے پہلے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے مؤمن جس سے خطا ہو جاوے وہ امرأۃ فرعون کی مثل ہے کہ شیطان کے ماتحت ہے۔ وہ توبہ و دعائین کرے۔

بعضی من فہ بعضت اہ - بعد اس آیۃ میں ذکر ہے دوسری قسم کے مومن کا - دوسرا مومن وہ ہے جو محصن ہے وہ مریم ہوتا ہے اور جب اس پر کلام الٰہی کا نفخ ہوتا ہے - تو مریم سے ابن مریم ہو جاتا ہے -

اور تیسری وجہ

چون مرا نور ے پئے قومے مسیحی داوہ اند
مصلحت را ابن مریم نام من بنہادہ اند

چوتھی وجہ حدیث صحیح ینزل فیکم ابن مریم

۵ - آپ کا دعوے کہ ابن مریم مر گئے - اس کے دلائل کے لئے آپ نے اسی ۸۰ رسالے لکھے

۶ - جو طبعی موت سے مر گئے وہ دنیا میں بایں جسم عنصری واپس نہیں آتے - وحرام علی قریۃ اہلکنٰہا انہم لا یرجعون -

۷ - آپ نے ہزاروں پیشگوئیاں کین جو صحیح ہوئیں - جو بظاہر کسی کو نظر آتا ہے کہ صحیح نہیں - ان پر مرزا صاحب نے بہت کچھ لکھا ہے -

آپ نے باوجودیکہ محمد رسول اللہ کو خاتم النبیین مانا اور اون کے عشق و محبت میں ہزاروں صفحہ لکھا ہے بلا ریب لکھا ہے کہ میں نبی بمعنے پیشگوئی کرنے والا ہوں مجھے احادیث اور کلام الٰہی میں نبی کہا گیا - مگر نہ نبی تشریع - اور یہی مذہب تمام صوفیاء کرام کا ہے - فتوحات مکیہ باب پر آپ غور کریں -

آپ کی سرخی اور آپ کا مضمون کم سے کم چار لاکھ مسلمان احمدیوں کو دکھ دینے والا ہے - اگرچہ آپ کے ساتھ بھی بہت سے اخبار اور رسائل ہیں - مولوی صاحب آپ کا زمانہ نبوت کا زمانہ نہیں اس پر دریافت طلب امر ہے کہ آپ کو اس بارے میں وحی نبوت ہوئی ہے کہ آپ کا زمانہ نبوت کا زمانہ نہیں یا آپ کی دہریت کا فتویٰ ہے - نور الدین -

بدر کے خط کا قلم

بعض دوستوں کی تحریک پر قلم پہلے کی نسبت کسی قدر جلی کر دیا گیا ہے - اُمید ہے کہ دوست اس کو پسند کریں گے اور اس کے متعلق کوئی صاحب اور مشورہ دینا چاہیں تو وہ بھی ہم سننے کیواسطے طیار ہیں -

فروخت کتب بند — چونکہ پچھلی فروخت اور شاک کا حساب ہو رہا ہے اسواسطے چند روز تک بدر کا بک ڈپو بند رہے گا -

المفتی

۱۲۹ سماع — ایک شخص نے ایک دفعہ بذریعہ خط حضرت صاحب سے پوچھا تھا - کہ بعض صوفی جو سماع کے قائل ہیں یہ جائز ہے یا نہیں فرمایا - خیرہ خیر و شرہ شر اور فرمایا کہ مزامیر کے ساتھ حرام ہے -

۱۳۰ حضرت مسیح موعود پر درود — ایک شخص نے حضرت خلیفۃ المسیح سے پوچھا کہ نماز میں حضرت مسیح موعود پر درود پڑھنا جائز ہے آپ نے فرمایا -

لفظ آل محمد میں امام کا خیال کر لو - اور نماز میں کچھ تغیر و تبدل ہرگز مت کرو - تاکید ہے - ہاں آخر نماز میں سلام سے پہلے جس قدر چاہو دعائیں مانگ لو جس زبان میں چاہو - مگر نماز میں قطع و برید ہرگز نہ کرنا

نور الدین
۱۹ اگست ۱۹۰۸ء

اطلاع

بعض مشکلات کے سبب اٹھا کر کارخانہ بدر میں یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ آئندہ صرف ان احباب کی خدمت میں اخبار بھیجا جایا کرے گا جن کی طرف سے قیمتیں پیشگی وصول ہونگی - ۸ - اکتوبر ۱۹۰۸ء سے وہ تمام اخبار بند کر دئے جائیں گے - جن کی طرف کچھ بقایا ہے تین ہفتہ پہلے سے اس واسطے اطلاع کی جاتی ہے مینیجر

مقدس شاعری

پریتم پیارا — زمانہ ترقی پر ہے ہر چیز کی ترمیم ہو رہی ہے، ہندی زبان اردو کا نقش اولین ہے ہر ایک شے جب اپنے اعلے معراج کو پہونچتی ہے - تو وہی پسندیدہ ہوتی ہے مگر ہندی زبان باوجود پیچھے رہ جانے کے اپنے اندر ایک لذت رکھتی ہے - اس ذوق سے مجبور ہو کر اکمل صاحب نے ماسٹر عبد الرحیم صاحب سابق اکونوی سے ایک ہندی نظم کی فرمائش کی تھی جو ہدیہ ناظرین ہے -

چلو چلو ری سکھی درشن کو پیا کے آج جیا گھبراوت ہے،
جنجھ سوں بچھرے پریتم پیارے من ملنہ چین نہ آوت ہے،
۲ - تلپت ہوں من ترس ترس - دن گجرت ہے موہے برس برس
گھونگھٹ کو اٹھاو کہلاؤ درس - نہیں پران مورا نکساوت ہے
۳ - ساون کی گھٹا گھٹ آوت ہیں سبھ سکھیں جھول جھلاوت ہیں

رل مل ملہار الگاوت ہیں - موہے تورا پریم رلاوت ہے،
۴ گڈیاں کے دھنی بیو موری کھبر - مولا کے لئے کرہو یہ نجر
ہیں تورے پر استہان نگر - مورا نا ہیں جیا اب لاگت ہے -
۵ - سندر مکھ یاد پرت موہے جبھ بیرہا (عشق) کی اگن بھر کت ہے تبھ
تن من دھن تجھ پر داروں سبھ - آنچل کا ہے ترساوت ہے،
۶ - کاری کاری ساون کی آئی بدلیا (بدلی) پیا پیار کروتنی موہے بچھریا
موری نیا پری منجدھار سنوریا توری دیا سے پار لگاوت ہے،
۷ احمد جی کے راج دو لارے رہنمدی مسیحا کرشن ہمارے
ترے لوکی کے تارن ہارے سگل (کل) جگت گن گاوت ہے
۸ - سپنے میں دکھا دو درس پیا میں تورے نہیں مورا لاگے جیا
نامیں ملنے سکھی بچھتا جات ہیا - اسے لاکھ کو و سمجھاوت ہے،

ڈاک ولایت

ویب صاحب - مسٹر ویب صاحب کا خط آیا ہے - کہ امریکہ میں ایک مذہبی پارلیمنٹ ہوئی ہے - جس میں اونہوں نے اسلام کی طرف سے تقریر کی ہے - ویب صاحب کی خدمت میں لکھا گیا ہے - کہ اپنی تقریر کا خلاصہ ارسال فرماویں

عیسویت کو نقصان - مسز اگرین مشہور سیاح امریکہ جنوبی امریکہ سے لکھتی ہیں کہ اس ملک میں لوگوں کے خیالات بدلتے جاتے ہیں اور وہ عیسائیت کو بالکل چھوڑ رہے ہیں - ایتوار کا دن گرجا جانے کی بجائے کھیل کود اور دیگر سیر گاہوں میں گذارا جاتا ہے (اخبار فری تھنکر مطبوعہ لنڈن مورخہ ۹ اگست ۱۹۰۸ء -

اب خدا نہیں بولتا - پادری ہلس صاحب نے لنڈن میں ایک لیکچر دیا ہے - جس میں اونہوں نے اس بات پر زور دیا ہے - کہ لوگ خدا کے کلام کی پروا نہیں کرتے خدا ہمیشہ لوگوں سے بولتا آیا ہے مگر انہوں نے اس کی بات نہیں سنی - ہاں اب خدا انسان سے کلام نہیں کرتا اور بیس صدیوں سے یہ سلسلہ بند ہے (ایضاً)

رمضان شریف — چونکہ رمضان شریف قریب آرہا ہے اس واسطے احکام متعلق روزہ نیز سحری اور افطار کے اوقات انشاء اللہ تعالےٰ اگلے اخبار میں شائع کئے جائیں گے

البدر مورخہ ۱۷ ستمبر ۱۹۰۸ء

بدر کا مکالمہ بدر کیساتھ

چودہوین کا چاند کیسا ہی پیارا چاند ہوتا ہے پہلی رات کا وقت ہو مشرق کے سبزہ زار سے ذرا اونچا سر نکالے ہوئے مہتاب اپنے دلربا حُسن کے ساتھ چمک رہا ہو اور نظارہ کن ایک وسیع قطعہ آب کے کنارے بیٹھا قدرت کی خوبصورتی کا ملاحظہ کر رہا ہو اور پانی کا شفاف آئینہ صوفی کے قلب صافی کی طرح نظارہ کن کے سامنے دوسرا چاند لئے کھڑا ہو۔ تو ایسا وقت ایک سیر بین نگاہ کو کیسا ہی لُطف دیگا۔ ناظرین خود ہی غور فرمائین اور میرے ساتھ اپنے آپ کو اس دلکش نظارہ سے خط اُٹھانے کے واسطے اپنے خیالات کو ایک مرکز پر جمع کرین اور پھر سُنین کہ میرے ساتھ بدر نے زبان حال سے کیا گفتگو کی۔

مین نے کہا **اے چاند**۔ زمین کے ساتھ تیرے تعلقات خاص ہین کیونکہ تو اِس زمین کا چاند ہے۔ زمین سورج کے گرد پھرتی ہے پر تو خود اس زمین کے گرد طواف کرتا رہتا ہے اور اس کے چارون طرف چکر لگاتا ہوا پہرہ دیتا ہے نہ صرف رات کو بلکہ دن کو بھی تیرے پہرے کا وقت آتا ہے۔ تیرا خداداد حُسن خدا یاد دلا دیتا ہے۔ یہان تک کہ خدا کا نبی بھی تجھے دیکھ کر پکار اوٹھا کہ ؎

چاند کو کل دیکھ کر مین سخت بیکل ہو گیا
کیونکہ کچھ کچھ تھا نشانؔ اس مین جمال یار کا

زمین کے ساتھ تیرے تعلقات ایسے گہرے ہین کہ زمین کی روئیدگی پر تیرا اثر نمایان سب نے مانا ہے بلکہ اِس سے بھی بڑھ کر زمین پر جو بعض انقلابات آتے ہین اون کو اہل نجوم نے تیری طرف منسوب کیا ہے شیراز کا فلاسفر شاعر زمینی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے پکارتا ہے۔ ؏

این چہ شورے است کہ در دور قمر مے بینم
ہمہ آفاق پُر از فتنہ و شر مے بینم

اچھا۔ مین بھی انہین انقلابات کے متعلق ارشاد کہ آج کل کی ایرانی کش مکش اور کشت و خون کی حالت اس کے سامنے منکشف ہو گئی تھی جو اوس کے موہنہ سے ایسے پر درد اشعار نکلے آج تجھسے کچھ بات چیت کرنا چاہتا ہون۔ تو ہنوز جاپان چین سے ہوتا ہوا ہند مین داخل ہوا ہے بعد تھوڑی دیر مین افغانستان ایران سے ہوتا ہوا ٹرکی مین پہونچ جائیگا اور پھر یورپ امریکہ کا سیر کرتا ہوا واپس ایشیا مین آئیگا۔ تجھے صبر نہین جب تک کہ ان شہرون کو دن رات مین ایک بار دیکھ نہ لے۔ خیر۔ تو تُو نے جاپان کا حال دیکھا ہوگا کہ چھوٹے سے جزیرے کے رہنے والون نے روس جیسی وسیع سلطنت کا بیڑا کس بہادری سے غرق کر دیا۔ وہ جو سب سے چھوٹا شمار کیا جاتا تھا بلکہ اس قابل نہ تھا کہ کسی شمار مین آئے اوس نے سب کو دہشت مین ڈالدیا اور بڑے بڑے لوگون کو زرد خطرے کے مراق سے زرد رنگ کر دیا۔ اس سے آگے چینی لوگ ہین جنھون نے ہزارہا سال کی افیونی پینک سے ایسی انگڑائی لی ہے کہ افیون کے تمام ڈبّے سمندر کے اس پار پھینک کر بیدار ہو بیٹھے ہین آگے ہندوستان ہے اس کا حال تو عجیب ہی ہے۔ امن و امان کی حکومت ہی لوگون کو پسند نہین آتی۔ سرکار انگریزی نے امن کو ایسا بڑھا دیا ہے کہ وہ امن کی حد سے گذر کر بد امنی تک پہونچ گیا ہے۔ رعایا ہے جو سرکار پر نالشین کرتی پھرتی ہے۔ اور سرکار ہے جس نے رعایا کے برخلاف مقدمات کرتے ہوئے کئی لاکھ روپیہ خرچ کر دیا ہے۔ بھلا کبھی کسی نے زمانہ مین ایسا بھی سُنا یا دیکھا تھا کہ رعایا اپنی سرکار پر مقدمات چلائے اور سرکار اپنی رعایا پر عدالتون مین نالشین کرتی پھرے۔ آگے افغانستان ہے۔ جہان کہ امیر صاحب ہند کی سیر کے بعد آنکھین کھول بیٹھے ہین یا تو ذرا سے اختلاف کے سبب آدمی ذبح ہوتے تھے یا عید کی قربانی مین گائے کو چھوڑا جاتا ہے کیونکہ وہ ہندو رعایا کی گئو ماتا ہے پھر ایران کو دیکھو رعایا شاہ کو مارنا چاہتی ہے۔ شاہ رعایا کو قتل کر رہا ہے ہزارون کے کشت و خون ہو گئے آگے ٹرکی ہے جہان ٹرکش پارٹی نے پارلیمنٹ قائم کرا لی ہے۔ بادشاہ سلامت خود مختار نہین رہے۔ پُرانے وزیر قید کئے گئے۔ مارے گئے۔ یورپ مین خود ایک افراتفری پڑی ہے ایک بادشاہ دوسرے سے ملنے جاتا ہے تیسرا اس ملاقات کو اپنے واسطے جنگ کا الٹی میٹم سمجھتا ہے پوپ صاحب یا تو ساری دنیا کے بادشاہ تھے یا اٹلی کی چار دیواری مین پناہ لینی مشکل نظر آتی ہے۔ مراکش کا بادشاہ مولائی عبد العزیز شکست پر شکست کھا کر بیت اللہ کو بھاگ آئے اور اون کا بھائی بادشاہ بن بیٹھا ہے۔ یہ اِس زمین کو ہُوا کیا کہ چارون طرف ہل چل مچ گئی ہے کوئی ملک نہین جہان پہلے کا سا امن باقی رہا ہو۔ اے پیارے بدر کیا تو اس کا سبب بتلا سکتا ہے؟

اِس سوال کے جواب مین بدر زبان حال سے کیا کہتا ہے۔ ناظرین ذرا غور سے سُنین۔ وہ کہتا ہے۔ اے بدر مین تیرے سوال کا جواب ضرور دونگا اور تیری معرفت ناظرین بدر کو میرا پیغام پہونچے گا۔ کیونکہ تو میرا ہم نام ہے کیا ہُوا تیرا نام البدر سے بدل کر بدر رکھا گیا ہے۔ خدا کے مسیح نے جو تیرا نام ابتدا مین رکھا تھا وہ البدر ہی تھا اور میرے ہی نام کی طرف تو منسوب ہوتا تھا۔ لیکن میری طرح جب تیری حالت گھٹنے بڑھنے لگی۔ تب تجھے فتح بدر کی طرف منسوب کرنے کے واسطے تیرا نام بدر رکھا گیا۔ لیکن وہ فتح بدر بھی دراصل کسی چودہوین عدد کی طرف اشارہ کرتی تھی اور اس لحاظ سے پھر بھی تو میرا ہم نام ہے اور تیرے ٹائیٹل پر میدان بدر اور مسجد اقصیٰ کے نقشون کے درمیان گول دائرون مین میری تصویر اس بات کا بیّن ثبوت ہے کہ تجھے میرے ساتھ اُنس ہے۔ تو نے سچ کہا زمین کے انقلابات کے ساتھ میرا بہت کچھ تعلق ہے اور مین زمین کے حالات سے بہت کچھ آگاہ رہتا ہون بلکہ زمین کی نسبت آسمان کے قریب ہونے کے سبب زمین کے متعلق آسمان پر جو کچھ مقدر ہوتا ہے اس سے بھی نسبتاً آپ سے پہلے باخبر ہو جاتا ہون یہی سبب ہُوا تھا کہ آج سے کوئی تیرہ سال پہلے زمین کے متعلق ہولناک حوادث کی خبر پا کر مین نے اور سورج نے مل کر ماتم کیا اور سیاہ لباس پہنا اور اسی سیاہ لباس کے ساتھ ہم ایک دفعہ مشرق مین اور پھر دوسری بار مغرب مین نمودار ہوئے تھے۔ تاکہ شاید زمین والے ہمارے اس رنگ کو دیکھ کر کچھ ہوشیار ہو جاوین اور اپنی حالت کو درست کر کے مصائب سے بچ جائین پر انہون نے پرواہ نہ کی اور اپنے کئے کا بدلہ پایا۔

سو سُن تو تم اے اہل بدر اور لوگون کو سنا دو۔ کہ زمین پر کچھ نہین ہوتا جب تک کہ پہلے آسمان پر مُقدر نہ ہولے اور جب کبھی زمین کے لوگ اپنی غفلت اور سستی سے خدا کو بھُلا بیٹھتے ہین۔ تو خدا تعالیٰ پھر بھی اون پر رحم کرنا چاہتا ہے اور وہ ہمیشہ ایسے وقت مین اپنا رسول اون کے درمیان بھیجتا ہے تاکہ ان کو آگاہ کرے کہ وہ ایمان لائین اور آنیوالے عذابون سے بچ جاوین۔ ایسے وقت مین زمین پر جو کچھ ہوتا ہے۔ اگرچہ ظاہر مین اس کے اسباب کہین اور تلاش کرین مگر باطن مین ان تمام انقلابات کا مرکز وہی خدا کا فرستادہ اور اس کے پیغام کی اشاعت اور اس کی صداقت کا اظہار ہوتا ہے مثال کے طور پر دیکھو۔ یوروپ مین کتنی مدت سے ریل جاری

ہے۔ ٹرکی خود ایک یورپ مین سلطنت ہے اور مہذب قومون مین داخل ہے جب تمدن اور معرفت دنیا کی حرمین شریفین کی طرف ہے اس قدر کسی شہر کی طرف نہین۔ سلطان ٹرکی خود خادم حرمین کہلاتے ہین لیکن کبھی کسی کو خیال نہ آیا۔ کہ حرمین تک ریل بن جاوے۔ لیکن اب جب منشائے الٰہی ہوا کہ وہ پیشگوئی پوری ہو۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ مین اونٹ بیکار ہوجائین گے۔ تو لگے سب کے سب ریل بنانے کی فکر مین۔ ترکون کو بھی جوش آیا اہل ہند نے بھی چندہ جمع کرنا شروع کیا پنجاب کے وہ اخبار جو ہمیشہ حضرت مہدی معہود کے برخلاف زہر اگلتے رہنا جہال کی درمیان اپنے اخبار کے اجراء کا ایک ذریعہ خیال کرتے ہین وہ بھی اس پیشگوئی کے پورا کرنے کے تمغہ کو زیب تن کرنے کی کوشش مین سرگردان ہو رہے ہین۔ غرض اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب خدا کے قائم کردہ سلسلہ کی تائید اور امداد و نصرت کے واسطے ہو رہا ہے۔ تمہارا نبی احمدؐ جلالی رنگ مین نہین آیا بلکہ وہ جمالی رنگ کے ساتھ آیا ہے۔ جن ممالک کے درمیان مذہبی آزادی حاصل نہین ہے۔ وہان احمدؐ کا پیغام ... کیونکر پہنچتا۔ ٹرکی کے دروازے احمدؐ کے پیغام رسانی کے واسطے چارون طرف سے بند تھے۔ احمدؐ کا ایک ادنیٰ غلام "صادق" نام یورپ امریکہ کے ہر ایک شہر کو بے دھڑک تبلیغ کے خطوط لکھتا تھا اور کتابین بھیجتا تھا مگر جب اوسے ٹرکی کا خیال آتا تو وہ آہ بھر کر رہ جاتا کیونکہ ٹرکی کے ڈاک خانہ سے کوئی کتاب یا خط اس مضمون کا گذر نہ سکتا تھا۔ پر خدا کو یہ منظور نہ تھا کہ ایسا ہو اس واسطے اس نے ٹرکی مین ایک ایسا انقلاب پیدا کیا کہ تبلیغ کے واسطے تمام راہ کشادہ ہوگئے۔ ینگ ٹرکش پارٹی تو مدت سے دنیا مین چلی آتی تھی پر اس کو توفیق نہ تھی کہ اپنے مقاصد مین کامیاب ہوجائے اور اس کے ممبر یورپ کے مختلف شہرون مین مارے مارے پھرتے تھے۔ اب اسی پارٹی کو خدا تعالےٰ نے یہ اقتدار دیدیا۔ کہ وہ ٹرکی پر حکمران ہو رہی ہے۔

ایسا ہی ایران مین پہلے کہان ممکن تھا کہ کوئی اہل سنت والجماعت ملک کے اندر پھر جائے اور زندہ واپس نکل آئے بلکہ بعض علاقون مین تو جب تک حضرت علیؓ کو خدا نہ کہا جاوے۔ قتل کئے جانیکا خوف تھا۔ خدا تعالےٰ اس علاقہ کو اب صاف کر رہا ہے تاکہ اس مین دین احمدی کو آسانی سے پھیلایا جاسکے۔

پس اے احمدؐ کے خادمو! تم کسی بات سے گھبراؤ مت۔ جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ سب تمہاری بہتری اور بھلائی کے واسطے ہے خلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ ہان تم بھی اپنی اصلاح کرو۔ اپنے دلون کو پاک بناؤ۔ تقویٰ کی راہون پر چلو۔ کیونکہ خدا کو متقی پیارے ہین خدا کسی خاص قوم کا خدا نہین وہ سب کا خدا ہے جو بدی کرتا ہے۔ وہ ذلیل ہوگا خواہ نبی کا بیٹا ہو۔ یہود کی طرح ایسا نہ سمجھو کہ خدا تمہارا ہوگیا۔ ہان خدا نیکو کارون کا ہے۔ نیکوکاری اختیار کرو اپنے امام کے احکام کی پیروی کرو۔ دعا مین مصروف رہو یہی تمہارا بڑا ہتھیار ہے اس سے تم ساری دنیا کو فتح کرلوگے انشاء اللہ تعالیٰ۔ فقط

چاند کا یہ بیان انقلاب زمانہ کے متعلق بہت تشفی بخش ہے اور اس کی آخری نصیحت قابل عمل ہے ہان اس کا پہلا شکوہ متعلق نام کے جو ہے اس کے جواب مین اب اخبار کا نام تو بدلنا ٹھیک نہین۔ البتہ چاند کی اس ہمدردی کے عوض مین جو اس کو ہمارے ساتھ ہے آیندہ اخبار کے دینی ایڈیٹوریل مضامین اور نوٹس کا ہیڈنگ بجائے بدر کے البدر ہوا کریگا۔ ال۔ خصوصیت کا فائدہ بھی دیتا ہے۔

مین آخر مین دعا کرتا ہون کہ اللہ تعالیٰ اس تمام ہلچل کو جو زمانہ مین ہو رہی ہے ہمارے واسطے موجب خیر کرے اور اس کے شر سے ہمین بچائے رکھے اور خلقت کو راہ ہدایت پر لاوے۔ آمین ثم آمین

یہودی سے تو ہندو ہی اچھا رہا

اس جگہ ہماری مراد یہودی سے وہ لوگ نہین جنہون نے مسیح ناصری کا انکار کیا تھا۔ بلکہ وہ ہین جن کے متعلق حضرت خاتم النبیین نے پیشگوئی کی تھی کہ یہ لوگ آخر زمانہ مین یہود کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کرینگے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے مرقع مین نوٹ دیتے ہین کہ **قادیانی مشن دن بدن کمزور ہو رہا ہے ڈاک ہی کم آتی ہے** گویا کہ آپ محکمہ ڈاک کے افسر ہین اور آپکے پاس باقاعدہ رپورٹ ہوچکی ہے کہ اب یہان ڈاک پہلے کی طرح نہین آتی۔ کیون نہ ہو جب مولویصاحب موصوف انگریزی عدالت مین شہادت دے چکے ہین کہ مسلمان جتنا چاہے جھوٹھ بول لے اس سے اس کے تقویٰ مین کوئی فرق نہین آتا۔ تو پھر جی مین آیا کہ گذارا مسلمانی مین کوئی ہرج نہین کاش کہ مولویصاحب یہ بھی فرما دیتے کہ کمزوری سے اون کی کیا مراد ہے کیونکہ یہان رہنے والون کو تو کوئی تغیر معلوم نہین ہوا سوائے اس کے چند محکمون مین کثرت کاروبار کے سبب بعض نئے عہدے بڑھانے پڑے ہین چونکہ موجودہ مہاجرین ان کامون کو سرانجام نہ دے سکتے تھے اس واسطے ان خدمات پر بعض لائق احمدی برادران باہر سے بلانے پڑے ہین یا بعض کام جو بعض دوست فرداً فرداً اپنے طور پر کر لیا کرتے تھے اون کیواسطے انجمنین اور مجلسین بن گئی ہین تاکہ وہ کام زیادہ وسعت اور عمدگی سے سرانجام دئے جاسکین۔ تعجب ہے کہ احمدیہ جماعت کی استقامت اور ترقی کو ایک ہندو نے محسوس کرکے ایسا نوٹ لکھا ہے۔ مگر مولویصاحب موصوف اسے کمزور فرماتے ہین۔ وجہ یہ ہے کہ ہندو صاحب نے بیجا تعصب سے کام نہین لیا۔ اور مولوی صاحب کو ضد اور عداوت انصاف کی طرف نہین آنے دیتی۔ وہ جان کے دلون کی خواہشین تھین۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا وصال اس سلسلہ کو ہلاک کر دیگا ان خواہشات مین اپنے آپکو نامراد پاکر کھسیانے ہوتے ہوئے ایسے الفاظ لکھ دیتے ہین تاکہ اور نہین تو اسی طرح دل بہلے۔ اب ہم مذکورہ بالا ہندو صاحب کی رائے کا اخبار عام مورخہ ۲ ستمبر سے اقتباس درج کرتے ہین۔

"جو لوگ یہ خیال کرتے ہین کہ تقدس مآب میرزا غلام احمدؐ صاحب قادیانی کی وفات کے بعد اس جدید فرقہ احمدیہ کو سخت نقصان پہنچیگا اور اس کا شیرازہ منتشر ہوگا اون کو ضرور بارِ حیرت کے اپنا خیال واپس لینا پڑیگا۔ جہان تک اس نمایان فرقہ اسلامی کے اخبارات اور دیگر اشاعت پر غور کی جاتی ہو اون کی چمک دمک سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس فرقہ کا اثر نمایان ہونا شروع ہوا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فرقہ احمدیہ کے اخبارات اور دیگر آرگنون مین بلبل خوش الحان کی وہ نوا سنجیان مفقود ہین جو فرقہ احمدیہ کی بنیاد کی جان اور ایمانداری کا عطر مجموعی سمجھی جاتی تھین مرزا صاحب کے اچھوتے اور فصیح اور دل لبھانیوالے خیالات اور نئی روشنی کی جھلک دکھانیوالی دلکش اور پر اثر باتین انہین کے وجود جسمانی کے ساتھ ختم ہوگئی ہین اون کے فی البدیہ کلام کی نازک خیالیان اور تشریحات دقیق کی بلند پروازیان اب کہان ہین لیکن اون کے انتقال کے بعد ان کی ہونگی ہوئی نئی روح کی نشو و نما اس سرگرمی سے ظاہر ہو رہی ہے کہ دیکھنے سے تعجب ہوتا ہے مرزا صاحب کے زمانے مین ان کے پیروان اور مریدان کی آواز بند تھی کسی مرید کا مقدور نہین تھا کہ اون کے مقابلہ مین اپنی جولانی طبع آشکارا کرنے کی جرأت کرتا لیکن اب دیکھنے مین آرہا ہے کہ ان کے پیروان نشے کے کیسے پکے اور

ہے۔ ٹرکی خود ایک یوروپین سلطنت ہے اور مہذب قوموں میں داخل ہے جس قدر آمد ورفت دنیا کی حرمین شریفین کی طرف ہے اس قدر کسی شہر کی طرف نہیں۔ سلطان ٹرکی خود خادم حرمین کہلاتے ہیں لیکن کبھی کسی کو خیال نہ آیا۔ کہ حرمین تک ریل بن جائے۔ لیکن اب جب منشائے الٰہی ہوا کہ وہ پیشگوئی پوری ہو۔ کہ مسیح موعود کے زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے۔ تو لگے سب ریل بنانے کی فکر میں۔ ترکوں کو بھی جوش آیا اہل ہند نے بھی چندہ جمع کرنا شروع کیا پنجاب کے وہ اخبار جو ہمیشہ حضرت مہدی معہود کے برخلاف زہر اگلتے رہنا جہال کے درمیان اپنے اخبار کے اجراء کا ایک ذریعہ خیال کرتے ہیں وہ بھی اس پیش گوئی کے پورا کرنے کے تمغہ کو زیب تن کرنے کی کوشش میں سرگرداں ہو رہے ہیں۔ غرض اس وقت جو کچھ ہو رہا ہے وہ سب خدا کے قائم کردہ سلسلہ کی تائید اور امداد و نصرت کے واسطے ہو رہا ہے۔ تمہارا نبی احمدؐ جلالی رنگ میں نہیں آیا بلکہ وہ جمالی رنگ کے ساتھ آیا ہے۔ جن ممالک کے درمیان مذہبی آزادی حاصل نہیں ہے۔ وہاں احمدؑ کا پیغام ۔۔۔ کیوں کر پہنچتا۔ ٹرکی کے دروازے احمدؑ کے پیغام رساں کے واسطے چاروں طرف سے بند تھے۔ احمدؑ کا ایک ادنیٰ غلام صادق نام یورپ امریکہ کے ہر ایک شہر کو بے دھڑک تبلیغ کے خطوط لکھتا تھا اور کتابیں بھیجتا تھا مگر جب اوسے ٹرکی کا خیال آتا تو وہ آہ بھر کر رہ جاتا کیونکہ ٹرکی کے ڈاک خانہ سے کوئی کتاب یا خط اس مضمون کا گذر نہ سکتا تھا۔ پر خدا کو یہ منظور نہ تھا کہ ایسا ہو اس واسطے اس نے ٹرکی میں ایک ایسا انقلاب پیدا کیا کہ تبلیغ کے واسطے تمام راہ کشادہ ہو گئے۔ ینگ ٹرکش پارٹی تو مدت سے دنیا میں چلی آتی تھی پر اس کو توفیق نہ تھی کہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہو جائے اور اس کے ممبر یورپ کے مختلف شہروں میں مارے مارے پھرتے تھے۔ اب اسی پارٹی کو خدا تعالےٰ نے یہ اقتدار دیدیا۔ کہ وہ ٹرکی پر حکمران ہو رہی ہے۔

ایسا ہی ایران میں پہلے کہاں ممکن تھا کہ کوئی اہل سنت والجماعت ملک کے اندر پھر جائے اور زندہ واپس نکل آئے بلکہ بعض علاقوں میں تو جب تک حضرت علیؓ کو خدا نہ کہا جاوے۔ قتل کیے جانیکا خوف تھا۔ خدا تعالےٰ اس علاقہ کو اب صاف کر رہا ہے تاکہ اس میں دین احمدی کو آسانی سے پھیلایا جا سکے۔

پس اے احمدؑ کے خادمو! تم کسی بات سے گھبراؤ مت۔ جو کچھ ہو رہا ہے۔ وہ سب تمہاری بہتری اور بھلائی کے واسطے ہے خلق لکم ما فی الارض جمیعاً۔ ہاں تم بھی اپنی اصلاح کرو۔ اپنے دلوں کو پاک بناؤ۔ تقوٰی کی راہوں پر چلو۔ کیونکہ خدا کو متقی پیارے ہیں خدا کسی خاص قوم کا خدا نہیں وہ سب کا خدا ہے جو بدی کرتا ہے۔ وہ ذلیل ہوگا خواہ نبی کا بیٹا ہو۔ یہود کی طرح ایسا نہ سمجھو کہ خدا تمہارا ہو گیا۔ ہاں خدا نیکو کاروں کا ہے۔ نیکو کاری اختیار کرو اپنے امام کے احکام کی پیروی کرو۔ دعا میں مصروف رہو یہی تمہارا بڑا ہتھیار ہے اس سے تم ساری دنیا کو فتح کرو گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ فقط

چاند کا یہ بیان انقلاب زمانہ کے متعلق بہت تسلی بخش ہے اور اس کی آخری نصیحت قابل عمل ہے ہاں اُس کا پہلا شکوہ متعلق نام کے جو ہے اس کے جواب میں اب اخبار کا نام تو بدلنا ٹھیک نہیں۔ البتہ چاند کی اس ہمدردی کے عوض میں جو اس کو ہمارے ساتھ ہے آیندہ اخبار کے دینی ایڈیٹوریل مضامین اور نوٹس کا ہیڈنگ بجائے بدر کے البدر ہوا کریگا۔ ال۔ خصوصیت کا فائدہ بھی دیتا ہے۔

میں آخر میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس تمام ہل چل کو جو زمانہ میں ہو رہی ہے ہمارے واسطے موجب خیر کرے اور اس کے شر سے ہمیں بچائے رکھے اور خلقت کو راہ ہدایت پر لاوے۔ آمین ثم آمین

یہودی سے تو ہندو ہی اچھا رہا

اس جگہ ہماری مراد یہودی سے وہ لوگ نہیں جنہوں نے مسیح ناصری کا انکار کیا تھا۔ بلکہ وہ ہیں جن کے متعلق حضرت خاتم النبیین نے پیشگوئی کی تھی کہ یہ لوگ آخر زمانہ میں یہود کے ساتھ کمال مشابہت پیدا کریں گے۔ مولوی ثناء اللہ صاحب اپنے مرقع میں نوٹ دیتے ہیں کہ **قادیانی مشن دن بدن کمزور ہو رہا ہے ڈاک بھی کم آتی ہے** گویا کہ آپ محکمہ ڈاک کے افسر ہیں اور آپکے پاس باقاعدہ رپورٹ ہو چکی ہے کہ اب یہاں ڈاک پہلے کی طرح نہیں آتی۔ کیوں نہ ہو جب مولوی صاحب موصوف انگریزی عدالت میں شہادت دے چکے ہیں کہ مسلمان جتنا چاہے جھوٹھ بول لے اس سے اس کے تقوٰی میں کوئی فرق نہیں آتا۔ تو پھر جو جی میں آیا کہہ گذرے مسلمانی میں کوئی ہرج نہیں کاش کہ مولوی صاحب یہ بھی فرما دیتے کہ کمزوری سے اون کی کیا مراد ہے کیونکہ یہاں رہنے والوں کو تو کوئی تغیر معلوم نہیں ہوا سوائے اس کے چند محکموں میں کثرت کاروبار کے سبب بعض نئے عہدے بڑھانے پڑے ہیں۔ چونکہ موجودہ مہاجرین ان کاموں کو سرانجام نہ دے سکتے تھے اس واسطے ان خدمات پر بعض لائق احمدی برادران باہر سے بلانے پڑے ہیں یا بعض کام جو بعض دوست فرداً فرداً اپنے طور پر کر لیا کرتے تھے اون کیواسطے انجمنیں اور مجلسیں بن گئی ہیں تاکہ وہ کام زیادہ وسعت اور عمدگی سے سرانجام دئے جا سکیں۔ تعجب ہے کہ احمدیہ جماعت کی استقامت اور ترقی کو ایک ہندو نے محسوس کر کے ایک نوٹ لکھا ہے۔ مگر مولوی صاحب موصوف اسے کمزور فرماتے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ ہندو صاحب نے بے جا تعصب سے کام نہیں لیا۔ اور مولوی صاحب کو ضد اور عداوت انصاف کی طرف نہیں آنے دیتی۔ وہ جان کے دلوں کی خواہشیں تھیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب کا وصال اس سلسلہ کو ہلاک کر دیگا ان خواہشوں میں اپنے آپکو نامراد پاکر کھسیانے ہوتے ہوئے ایسے الفاظ لکھ دیتے ہیں تاکہ اور نہیں تو اسی طرح دل بہلے۔ اب ہم مذکورہ بالا ہندو صاحب کی رائے کا اخبار عام مورخہ ۳ ستمبر سے اقتباس درج کرتے ہیں۔

”جو لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ تقدس مآب میرزا غلام احمدؑ صاحب قادیانی کی وفات کے بعد اس جدید فرقہ احمدیہ کو سخت نقصان پہنچیگا اور اس کا شیرازہ منتشر ہوگا اون کو ضرور بارے حیرت کے اپنا خیال واپس لینا پڑیگا۔ جہاں تک اس نمایاں فرقہ اسلامی کے اخبارات اور دیگر اشاعتوں پر غور کی جاتی ہے اون کی چمک دمک سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس فرقہ کا شباب نمایاں ہونا شروع ہوا ہے۔ یہ صحیح ہے کہ فرقہ احمدیہ کے اخبارات اور دیگر ارگنوں میں بلبل خوش الحان کی وہ نوا سنجیاں مفقود ہیں جو فرقہ احمدیہ کی بنیاد کی جان اور ایمانداری کا عطر مجموعی سمجھی جاتی تھیں مرزا صاحب کے اچھوتے اور فصیح اور دل لبھانیوالے خیالات اور نئی روشنی کی جھلک دکھانیوالی دلکش اور پُراثر باتیں انہیں کے وجود جسمانی کے ساتھ ختم ہو گئی ہیں اون کے فی البدیہ کلام کی نازک خیالیاں اور تشریحات دقیق کی بلند پروازیاں اب کہاں ہیں لیکن اون کے انتقال کے بعد ان کی پھونکی ہوئی نئی روح کی نشوونما اس سرگرمی سے ظاہر ہو رہی ہے، کہ دیکھنے سے تعجب ہوتا ہے مرزا صاحب کے زمانے میں ان کے پیروان اور مریدان کی آواز بند تھی کسی مرید کا مقدور نہیں تھا کہ اون کے مقابلہ میں اپنی جولانی طبع آشکار اکرنے کی جرأت کرتا لیکن اب دیکھنے میں آرہا ہے کہ ان کے پیروان فنچے کے کیسے چٹکے اور

مراسلات

تفسیر آیت قرآنی واذ قتلتم

از حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب فاضل امروہی

سوال حل طلب

کیا آیت ذیل میں قتل نفس سے مراد نفس مطمئنہ کا حاصل کرنا ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے۔

واذ قتلتم نفسا فادّٰرءتم فیہا واللّٰہ مخرج ما کنتم تکتمون فقلنا اضربوہ ببعضہا کذالک یحیی اللّٰہ الموتی ویریکم اٰیاتہ لعلکم تعقلون۔

اس میں اول تو سوال یہ ہے (۱) کہ اس آیت کو ذبح بقرہ کے قصہ کے ساتھ کیوں متعلق کیا جاتا ہے اس کو اُس کے ساتھ کیا مناسبت ہے۔ (۲) کذالک یحیی اللّٰہ الموتی ویریکم اٰیاتہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ مخاطبین پر اتمام حجت کیا جاتا ہے۔ یہ کس طرح پر ہے۔ (۳) اور آیا یہ نفس کوئی مشہور نفس تھا یا کیا (۴) منکرین قیامت کے لیے جو اتنا بڑا اہتمام ہوا۔ اُمت محمدیہ میں بھی کیا اس کا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے۔ اگر نہیں پایا جاتا تو کیوں نہیں پس یہ قصہ کیوں مذکور فرمایا گیا۔

الجواب

ان جواب ذیل میں غور کرنے سے چاروں امور مندرجہ سوال انشاء اللہ تعالےٰ حل ہو جاویں گے اور ان دونوں آیتوں کا برہان عظیم ہونا واسطے ثبوت حقیت کتاب اللہ اور نبوت محمدیہ کے بھی واضح ہو جاویگا۔

اوّلاً تنقیح اس امر کی ضروری ہے کہ معنی نفس کے اس آیتہ میں کیا ہیں واضح ہو کہ کتب لغات میں معنی نفس کے متعدد لکھی ہیں۔ اوّل معنے جو بکثرت آتے ہیں جسد بشری اور شخص انسانی کے اکثر آتے ہیں اور قرآن مجید میں بھی بکثرت آئے ہیں فرمایا اللہ تعالےٰ نے وانفسنا وانفسکم ثم انتم ہٰؤلاء تقتلون انفسکم ظاہر ہے کہ اس آیتہ میں معنی نفس کے سوائے شخص انسانی کے اور کچھ نہیں ہو سکتے۔ ایضاً فرمایا اللہ تعالیٰ نے ونقص من الاموال والانفس والثمرات یہاں پر بھی مراد نفس سے شخص انسانی ہی ہو سکتا ہے۔ لاغیر ایضاً فرمایا اللہ تعالےٰ نے وتحمل اثقالکم الی بلد لم تکونوا بالغیہ الا بشق الانفس ایضاً فرمایا لا یکلف اللّٰہ نفسًا الّا وسعہا ایضاً والمطلقات یتربصن بانفسہن ثلثۃ قروء ایضاً یتربصن بانفسہن اربعۃ اشہر وعشرا ایضاً فان خرجن فلا جناح علیکم فیما فعلن فی انفسہن من معروف۔

غرض کہ قرآن مجید میں معنی نفس کے کثرت کے ساتھ شخص انسانی کے استعمال میں آئے ہیں ہاں البتہ معنی نفس کے رُوح اور خون اور عین شے کے بھی آتے ہیں جیسا کہ خرجت نفسہ ای خرجت روحہ وسالت نفسہ ای سالت دمہ اور رأیت فلانا نفسہ ای عینہ۔ اندریں صورت اگر نفس انسانی یعنی رُوح کے تین مدارج مانے جاویں یعنے امّارہ۔ لوامہ۔ مطمئنہ۔ تو نفس کے معنی روح انسانی کے بھی آ سکتے ہیں جیسا کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے ان النفس لامّارۃ بالسوء ولا اقسم بالنفس اللوامۃ اور یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ۔ مگر اس آیتہ زیر تفسیر میں معنے نفس کے وہی معنے اول ہیں۔ لاغیر۔ کیونکہ سیاق و سباق اس آیتہ میں اللہ تعالیٰ تبارک یہود کو مغضوب علیہم قرار دیکر اون کی شرارتوں اور گستاخیوں کا بیان فرما رہا ہے۔ اور یہ سلسلہ مذمت جو سیاق اور سباق اس آیتہ میں ہی بعد تک مفصل بیان ہوتا ہوا چلا گیا ہے۔ کما قال اللہ تعالیٰ۔ واذ قال موسیٰ لقومہ یٰقوم انکم ظلمتم انفسکم باتخاذکم العجل فتوبوا الی بارئکم فاقتلوا انفسکم الاٰیۃ ایضاً واذ قلتم یا موسیٰ لن نصبر علیٰ طعام واحد الی قولہ تعالیٰ۔ وضربت علیہم الذلۃ والمسکنۃ وباؤ بغضب من اللّٰہ الاٰیہ ایضاً لقد علمتم الذین اعتدوا منکم فی السبت۔ ایضاً واذ قال موسیٰ لقومہ ان اللّٰہ یامرکم ان تذبحوا بقرۃ اور سیاق اس آیتہ میں بھی اون کے خصائل ذمیمہ کا ہی بیان فرمایا گیا ہے چنانچہ فرماتے ہیں۔ ثم قست قلوبکم الاٰیہ ایضاً افتطمعون ان یؤمنوا لکم ایضاً فویل للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ہٰذا من عند اللّٰہ الاٰیہ ایضاً وقالوا لن تمسنا النار الّا ایاما معدودۃ الاٰیہ ایضاً اولٰئک الذین اشتروا الحیٰوۃ الدنیا بالاٰخرۃ الاٰیہ۔ ایضاً۔ وقالوا قلوبنا غلف بل لعنہم اللّٰہ بکفرہم الاٰیہ۔ ایضاً۔ وبئس ما اشتروا بہ انفسہم الاٰیہ ایضاً فباؤ بغضب علیٰ غضب۔ پس اس آیتہ زیر تفسیر میں بھی اہل کتاب کی شرارت ہی کا ذکر ہے۔ نہ کوئی ایسا مضمون جس میں اون کی مدح اور ثناء مفہوم ہوتی ہو۔ یا اونہوں نے اپنے نفس امارہ کو قتل کر کے کسی قسم کا تزکیہ اور تنویر قلب حاصل کیا ہو۔ نظم عبارت قرآنی ایسے معنے لینے سے اس جگہ بالکل آبی ہے اور پھر تزکیہ نفس اور تنویر قلب کوئی ایسا فعل نہیں کہ ایک آن میں حاصل ہو جاتا ہو۔ کہ معاً قتل نفس کرتے ہی اون کے قلب منور ہو گئے ہوں ؎

عمرے باید کہ یار آید بکنار ۔ این دولت سرمد ہمہ کس را ندہند

اگر تزکیہ اور تنویر قلب کا بیان منظور ہوتا۔ جو تدریج حاصل ہوتا ہے تو اوس کو بایں اسلوب بیان فرمایا جاتا کہ۔ وکنتم تقتلون انفسکم وتدّارءون فیہا اور یہ بھی اس صورت میں بیان فرمایا جاتا کہ تدارؤ یا ادّارءتم کے معنی محاورہ عرب میں دارشتی حاصل کرنے کے آئے ہوتے مگر یہ معنے کہیں نہیں معلوم ہوتے اور اگر کہا جاوے کہ یہ معنے بطور بطن قرآن مجید کے لئے گئے ہیں۔ تو کہا جاویگا کہ قبل استحکام ظاہر کے بطن کا مراد ہونا کیونکر ہو سکتا ہے یہ قضیہ تو مسلم جملہ علوم کا ہے کہ التسادع الی الباطن قبل احکام الظاہر کالبلوغ الی صدر البیت قبل مجاوزۃ الباب۔ پس واضح ہو کہ آیات زیر تفسیر میں بطور نص کے یہ قو بالضرور ثابت ہوتا ہے کہ مخاطبین کے اجداد سے قتل کسی نفس یعنی شخص انسانی کا واقع ہوا تھا۔ اور پھر اوس میں تدافع اور اختلاف بھی ہوا جیسا کہ ہمیشہ ایسے واقعات کے صدور پر تدارؤ ہوا ہی کرتا ہے اور گاو بھی ذبح کی گئی تھی۔ دیکھو فصل الکتاب اعدادین قصہ ذبح گاو۔ اور اس جرم قتل اور تدارا کی اسناد جو یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف کی گئی باوجودیکہ یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حضرت موسیٰ کے وقت میں موجود نہیں تھے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہود معاصرین آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مثل اونہیں کے اجداد کے جرم صادر ہو رہے تھے یعنے اخفار اور کتمان اون بشارات محمدیہ کا جو کتب مقدسہ میں مندرج تھیں اور اخفار آیات ونشانات الٰہیہ کا عظمت جنایت میں مثل قتل نفس کی ہی ہے اور بمنزلہ اخفاء جرم قتل کے اللہ تعالےٰ کے نزدیک ہے کہ اس سے بڑھ کر اور کوئی گناہ نہیں اس لیے اون کی نسبت اولٰئک ہم شر البریہ بھی فرمایا گیا ہے اور جس طرح سے کہ حضرت موسےٰ نے بہ الہام الٰہی مرتکب اس جرم کو ظاہر فرما دیا تھا۔ اوسی طرح پر مثیل موسےٰ یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اون بشارات مخفیات کو ظاہر فرما رہا ہے کہ واللّٰہ مخرج ما کنتم تکتمون۔

(باقی آیندہ انشاء اللہ تعالےٰ)

پشتر مضبوط کرنے ظاہر کے معنی باطنی کیطرف دوڑ جانا ایسا ہی ہے جیسا کہ بغیر دروازہ میں گذرنے کے شہ نشین پر جا بیٹھیں ۱۲

حضرت خلیفۃ المہدی کا فرمان

تمام احمدیہ جماعت کے نام

(اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول و اولی الامر منکم)[1]

اِس وقت مین اپنی تمام جماعت کو ایک نہایت ضروری امر کی طرف توجہ دلاتا ہون۔ اور وہ یہ ہے کہ اِس سلسلہ کے بانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام کی تعلیم کا ایک ضروری جزو گورنمنٹ کی وفاداری تہی یہان تک کہ کوئی کتاب آپکی ایسی نہین جس مین اس بات پر زور نہین دیا گیا آپنے نہ صرف اپنی جماعت کو عام طور پر گورنمنٹ کے احسان اور اس کے برکات یاد دلا کر ہی یہ نصیحت کی تہی کہ وہ اس گورنمنٹ کے دل و جان سے وفادار اور ہر حال مین فدا ہونے کے لئے تیار رہین۔ جیسا کہ تعلیم قرآنی ہل جزاء الاحسان الا الاحسان کا منشاء ہے بلکہ اپنی اس تعلیم سے کہ جہاد اور غازی مہدی کے آنے کا عقیدہ جو ایک دوسرے کے موید ہین دونون سراسر تعلیم الاسلام کے خلاف ہین اِس سلسلہ مین شامل ہونیوالونکے دلون کو پھر ایک قسم کی بغاوت اور فساد اور شر کے خیالات سے پاک کر دیا تہا۔ ایسا ہی سال گذشتہ مین جب اس ملک ہند کے بعض اطراف مین بعض لوگون نے فساد اور بغاوت کے خیالات پھیلانے شروع کئے۔ تو اوس وقت بھی ہمارے امام نے پُر زور الفاظ مین ساری جماعت کو یہ نصیحت کی کہ وہ گورنمنٹ کی وفاداری مین ثابت قدم رہین اور نہ صرف ایسے لوگون کے ساتھ جو گورنمنٹ کے خلاف لوگون کو اُکساتے ہین شامل نہ ہون بلکہ حتے الوسع اپنے دوسرے وطنی بھائیون کے اون غلط اور مفسدانہ خیالات کی اصلاح کی کوشش کرین۔ چنانچہ ۷ مئی سنہ ۱۹۰۷ء کے اشتہار مین جو بعنوان "اپنی تمام جماعت کے لئے ضروری نصیحت" آپنے شائع فرمایا تہا آپنے یہ تحریر فرمایا تہا۔ کہ چونکہ مین دیکھتا ہون۔ کہ ان دنون مین بعض جاہل اور شریر لوگ اکثر ہندؤن مین سے اور کچھ مسلمانون مین سے گورنمنٹ کے مقابل پر ایسی ایسی حرکتین ظاہر کرتے ہین جن سے بغاوت کی بُو آتی ہے بلکہ مجھے شک ہوتا ہے کہ کسی وقت باغیانہ رنگ اون کی طبائع مین پیدا ہو جائیگا۔ اس لئے مین اپنی تمام جماعت کے لوگون کو جو مختلف مقامات پنجاب اور ہندوستان مین موجود ہین۔ جو بفضلہ تعالی کئی لاکھ تک ان کا شمار پہونچ گیا ہے نہائت تاکید سے نصیحت کرتا ہون کہ وہ میری اس تعلیم کو خوب یاد رکھین۔ جو قریباً چھبیس ۲۶ برس سے تقریری اور تحریری طور پر اون کے ذہن نشین کرتا آیا ہون یعنے یہ کہ اِس گورنمنٹ انگریزی کی پوری اطاعت کرین۔ کیونکہ وہ ہماری محسن گورنمنٹ ہے اور پہر اسی اشتہار مین آگے چل کر یون تحریر فرمایا تہا۔ "سو یاد رکھو اور خوب یاد رکھو کہ ایسا شخص میری جماعت مین داخل نہین رہ سکتا۔ جو اس گورنمنٹ کے مقابلہ پر کوئی باغیانہ خیال دل مین رکھے اور میرے نزدیک یہ سخت بد ذاتی ہے کہ جس گورنمنٹ کے ذریعہ سے ہم ظالمون کے پنجہ سے بچائے جاتے ہین اور اس کے زیر سایہ ہماری جماعت ترقی کر رہی ہے۔ اوس کے احسان کے ہم شکر گذار نہون

اِس تعلیم کے ہوتے ہوئے مجھے ضرورت نہ تہی کہ مین کچھ لکھتا مگر اس وقت بعض اور واقعات ایسے پیش آ گئے ہین۔ کہ حضرت امام کی ہی تعلیم کی یاد دہانی مین ضروری سمجھتا ہون۔ اِس وقت بنگال مین اس بغاوت نے جس کے متعلق حضرت امام علیہ السلام نے فکر ظاہر کیا تہا۔ بمب سازی کا خطرناک رنگ اختیار کیا ہے۔ اور بعض شریر اور مفسد لوگون نے بعض جوشیلے مگر کم عقل نوجوانون کو ساتھ ملا کر ملک مین بد امنی اور بدنظمی پھیلانی چاہی ہے۔ مگر خوش قسمتی سے اوس با خبر گورنمنٹ نے وقت پر اطلاع پاکر مفسدون کو گرفتار کر لیا ہے۔ ان مفسد لوگون کی کارروائیون کو ہم سخت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہین اور مجھے یقین ہے کہ یہ جماعت جس کے امام علیہ السلام نے گورنمنٹ کے مقابلہ پر کسی باغیانہ رنگ خیال کے دل مین جگہ دینے کو سخت ترین بد ذاتی قرار دیا ہے بلکہ ایسے شخص کو جماعت سے خارج کیا ہے تمام مفسدین کی کارروائیون کو اِسی طرح نفرت کی نگاہ سے دیکھتی ہے۔ پھر بھی مین اپنی تمام جماعت کو جس نے میرے ہاتھ پر بیعت کی ہے یہ تاکید اور نصیحت کرتا ہون اور خصوصاً جماعت کے اوس حصہ کو جو بنگال مین رہتے ہین۔ کہ وہ ایسے تمام مفسد لوگون کی صحبت سے اجتناب کرین۔ بلکہ جس شخص کے خیالات مین کچھ بھی بغاوت اور فساد کی بُو آتی ہو اوس سے قطع تعلق کرین اور حتی الوسع ایسے مفسد لوگون کے حالات کو گورنمنٹ کے نوٹس مین لانے کی کوشش کرین اور جہان تک ہو اس گورنمنٹ کی خدمت کو عین اپنی سعادت سمجھین۔

ایک اور امر بھی اِس جگہ ذکر کرنے کے قابل ہے آج کل بہت سے اخبارات نے یہ رویہ اختیار کر رکھا ہے۔ کہ وہ باغیانہ اور مفسدانہ خیالات کو پہیلاتے اور پبلک کو گورنمنٹ یا اس کے یوروپین افسرون کے خلاف اُکساتے رہتے ہین۔ مَین اپنی جماعت کو یہ نصیحت کرتا ہون کہ وہ ایسی اخبارون کو ہرگز نہ خریدین اور نہ پڑہین اور نہ ہی ایسے لوگون کے ساتھ جو اس قسم کے جرائم کے بدلے سزایاب ہوتے ہین۔ کسی قسم کی کوئی ہمدردی کا اظہار کرنا چاہئے کیونکہ ایسی ہمدردی دراصل ایک قسم کا ظلم ہے۔ جو لوگ یہ خیال کرتے ہین کہ مفسدانہ خیالات کے پھیلانے کا جرم کوئی بڑا جرم نہین۔ وہ سخت غلطی کرتے ہین۔ گورنمنٹ کے خلاف لوگون کو اُکسانے اور مفسدانہ خیالات کی اشاعت کرنا نہ صرف گورنمنٹ کے خلاف ہی کارروائی ہے بلکہ اوس کا بُرا اثر عام طور پر ملک کے امن پر پڑتا ہے اور جو لوگ ایسے مفسدانہ خیالات کو پہیلاتے ہین وہ ملک کے ساتھ بھلائی نہین کرتے بلکہ وہ دراصل اپنے ہموطنون سے دشمنی کرتے ہین۔

پھر یاد رکھو کہ مخفی سوسائٹیان قرآن کریم کی تعلیم کے خلاف ہین۔ قرآن مجید مین ہے۔

انما النجوی من الشیطان[2] - اور فرمایا ہے یاایہا الذین امنوا اذا تناجیتم فلا تتناجوا بالاثم والعدوان ومعصیۃ الرسول وتناجوا بالبر والتقوی[3]۔

یہ صریح احکام قرآن کریم مین پس ہر ایک مسلمان کو ان صریح احکام کا پابند ہونا چاہئے نیز یاد رکھو کہ ہمارے نبی کریم جو ہمارے حقیقی مطاع و مقتدا ہین۔ صلی اللہ علیہ وسلم آپنے عملی طور پر مختلف گورنمنٹون مین رہ کر اور صحابہ کرام کے مکہ معظمہ کے بے قانون شہر و ملک مین کیسے تیرہ برس بسر کئے کہ عقل حیران ہوتی ہے۔

اور جب دیکھا کہ صحابہ کرام پر طاقت سے زیادہ تکالیف پڑتی اور بڑہتی جاتی ہین۔ اور ایذائین ناقابل برداشت ہین۔ تو آپنے صحابہ کرام کو ارشاد فرمایا کہ ملک حبشہ مین جہان کا بادشاہ مسیحی تہا ہجرت کر دو۔ اس مین ایک مخفی راز

[1] ترجمہ اللہ اور رسول اور حکام وقت کی اطاعت کرو۔

[2] ترجمہ - بات یہ ہے کہ بعض مشورے شیطان کی طرف سے ہوتے ہین۔

[3] ترجمہ - اے مومنو جب تم مشورہ کرو تو کسی گناہ، بغاوت، رسول کی نافرمانی پر مشورہ نہ کرو بلکہ حقیقی نیکی اور تقوی پر مشورہ کرو۔

یہ بھی تہا کہ میری قوم کو کسی نہ کسی وقت عیسائی سلاطین کے ماتحت رہنا پڑیگا۔ اوس وقت مسیحی سلطنت کے ماتحت رہیں جس طرح صحابہ کرام حبش کے مسیحی بادشاہ کے ماتحت رہے۔

پس ہماری اس سلطنت کے ماتحت رہنے کا نمونہ صحابہ کرام موجود ہیں جس طرح وہ حبشہ میں رہے اسی طرح تم ہندوستان میں رہو۔ یہ بات ہمیشہ یاد رکہو۔ کہ ہمارے امام صاحب کس طرح بلا طمع اور غرض کے اپنے اسی کتابوں میں ہمکو تعلیم کر گئے ہیں۔ اس کی خلاف ورزی ہرگز مت کرو۔ اتباع قرآن و اتباع نبی کریم و صحابہ کرام کو نہ چھوڑو۔

الخطبہ

۱۱- ہمارے ایک عزیز نوجوان دوست کے لئے جو آجکل رنگون میں کاروبار کرتے ہیں اور قریب ایک سو روپیہ ماہوار کی آمدنی رکہتے ہیں۔ ناطہ کی ضرورت ہے۔ ہمارا دوست عنقریب پنجاب میں آنیوالے ہیں اور اسی جگہ بود و باش رکہیں گے۔ فی الحال بالکل مجرد ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۲- ایک معزز شریف خاندانی نوجوان احمدی دوست جو آجکل لاہور میں کاروبار کرتے ہیں بعض ضروری مجبوریوں کے سبب سے ہندوستان کے علاقہ جات دہلی اور اس کے قرب و جوار میں نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ خط و کتابت معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۳- مجھ کو ایک ناطہ کی ضرورت ہے جو حسب ذیل اوصاف کا آدمی ہو۔ جوان عمر خواندہ انٹرنس کم از کم مڈل پاس۔ بر سر روزگار قوم کا بلوچ ضلع ڈیرہ اسمٰعیل خان اور غازیخان خاص کر تحصیل ذیل۔ ڈیرہ، سنگڑ ضلع میانوالی۔ لیہ۔ بہکر۔ مظفر گڑھ اور ساون سگرا احمدی جماعت کا ہو۔
خط و کتابت بنام مع معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو۔

۱۴- میرے ایک قریبی رشتہ دار بیوہ عورت قوم قریشی کیواسطے نکاح کیضرورت ہے عمر ۲۲ سال۔ پہلی اولاد ایک لڑکا ایک لڑکی عمر چہ و تین سال۔ خط و کتابت بنام
م۔س معرفت ایڈیٹر اخبار بدر ہو

۱۵- ایک نوجوان خوش شکل شریف الطبع زمیندار اور صالح مزاج ایک اعلیٰ خاندان کا آدمی جو کہ ڈویژنل راولپنڈی میں سب پوسٹماسٹر ہے اوس کے لئے ایک اعلیٰ اور شریف خاندان میں رشتہ نکاح کی ضرورت ہے۔ خط و کتابت میرے نام ہو۔
امیر احمد قریشی از قادیان

نوٹ: اس کے متعلق جو صاحب خط لکھیں وہ ہر خط کے ساتھ چار آنہ کے ٹکٹ ارسال فرما دیں ورنہ تعمیل نہ ہوسکیگی اور خطوں میں جس خطبہ کا ذکر کریں اسکا نمبر بھی لکھدیا کریں۔

بدر خواتین

مرتبہ
ابو الفضل محمد منظور الٰہی احمدی سودہروی بگنیلر
(سلسلہ کیواسطے دیکھو اخبار بدر مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۱۲ء)

نمبر ۳
ام المومنین حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

آپکے باپ کا نام زمعہ اور والدہ کا نام شموس بنت قیس تہا آپکا پہلا نکاح سکران بن عمرو سے ہوا تہا جس سے ایک لڑکا عبد الرحمٰن پیدا ہوا حضرت سودہ اور اون کا شوہر سکران بن عمرو ہر دو مسلمان ہوگئے تہے اور جب دوسری دفعہ مسلمان ہجرت کر کے حبش کو چلے گئے تہے تو حضرت سودہ بھی اپنے خاوند کے ہمراہ مکہ سے ہجرت کر گئی تہیں جب وہ حبش سے واپس آئیں۔ تو مکہ میں اون کے خاوند کا انتقال ہوگیا ۱۰ھ ہجری میں بعد وفات حضرت خدیجۃ الکبریٰ آپ بمشورہ خولہ زوجہ عثمان امہات المومنین میں شامل ہوئیں آنحضرت کی عمر مبارک اوسوقت ۵۰ سال کی تہی آپ کا مہر چار سو درم یعنے اندازاً سو روپیہ قرار پایا تہا۔ آپنے بباعث کبرسنی اپنا نوبت حضرت عائشہ صدیقہ کو دیدیا تہا۔ آپ نہایت خوش طبع اور عالی فہم تہیں۔ آپسے ایک حدیث صحیح بخاری میں اور ۱۴ احادیث سنن میں مروی ہیں آپنے آنحضرت کی وفات کے دس سال بعد شوال ۲۲ھ ہجری میں وفات پائی آپکا سلسلہ نسب نوین پشت میں آنحضرت سے ملتا ہے سودہ بنت زمعہ بن قیس بن عبد شمس بن عبدود بن نضر بن مالک بن حنبل بن عامر بن لوی۔

ام المومنین حفصہ رضی اللہ عنہا

آپ حضرت عمر رض خلیفہ دوم کی بیٹی زینب بنت مظعون کے بطن سے ہیں اپکی پیدائش ۱۸ھ ہجری قبل میں ہوئی تہی آپکے پہلے خاوند کا نام خنیس بن حذافہ تہا جس نے بعد اسلام لانے کے حضرت حفصہ رض کے ساتھ ہجرت حبش کی تہی بعد ازاں مدینہ منورہ کو ہجرت کی غزوہ بدر کے بعد آپکے خاوند نے وفات پائی تو ۳ھ ہجری میں آپ زمرہ امہات المومنین میں جبکہ آپ کی عمر ۲۱ سال اور آنحضرت کی عمر ۵۶ سال تہی داخل ہوئیں آپسے کم و بیش ۶۰ احادیث مروی ہیں آپ بہت سلیقہ شعار۔ زاہدہ اور متقیہ تہیں اور بہت روزہ رکہنے والی اور نوافل بکثرت پڑہنے والی تہیں قرآن شریف کا وہ نسخہ جو اسلام میں اول ہی اول مرتب ہوا تہا آپ ہی کے پاس سپرد تہا جسکی نقول بہ عہد حضرت عثمان رض کروا کر ممالک اسلامیہ میں تقسیم کی گئیں۔

غرض آنحضرت صلعم کا حضرت حفصہ رض کو طلاق دینا ہرگز کہیں سے ثابت نہیں ہوتا۔ جو روائت بیان کی جاتی ہے اس میں راوی کو شبہ ہوا ہے حضرت حفصہ رض نے ۶۳ سال کی عمر میں ۴۵ھ ہجری میں مدینہ منورہ میں انتقال فرمایا۔ اور وہیں دفن ہوئیں۔

سلسلہ حقہ کے نئے ممبر

حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ و السلام کے دست مبارک پر بیعت کرنیوالوں کی جو فہرست اخبار میں درج ہوا کرتی تہی اوس میں سے بہت سے نام ہنوز باقی ہیں جو درج اخبار نہیں ہوسکے اونکو اب درج کیا جاتا ہے اور اون کے بعد وہ نام درج کئے جائینگے جنہوں نے پہلے حضرت امام مغفور کی بیعت نہ کی ہوئی تہی اور آپکے وصال کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتہہ پر بیعت کی ہے۔

شمس الدین سیرہ ضلع شاہپور
کمال الدین " " "
کرم دین " " "
والدہ کمال الدین " "
فتح دین۔ کوٹ کریم بخش سیالکوٹ
سردار علی خان۔ بہرال شیرپور پٹیالہ
اہلیہ " " " "
دختر " " " " "
دختر " " " " "
اہلیہ کریم بخش کشمیری شادیوال گجرات
فتح اللہ جموں
حاکم "
نانک موضع اودیپور تحصیل اونہ ضلع ہوشیارپور
نظام الدین ہیڈ کنسٹیبل پولیس فیروزپور
ایوب علی نروانہ ضلع کرم گڈھ پٹیالہ
والدہ ایوب علی " " "

اہلیہ محمد بخش بافندہ دو المیال
شمس الدین " " "
نتھے خان سارجنٹ فیروزپور
احمد دین کمپونڈر شملہ
بگھا معہ اہلیہ دو دہ بہابخیان
علی پور ملتان۔
نظام الدین لوہ ٹوڈال گیتک
چک نمبر ۵۰ لائلپور
احمد دین " " "
محمد دین " " "
مسماۃ سلطان بی بی " "
جامع الدین رحوالی پشاور
عبد الصمد خان دہوان سوگدہ کنک۔
آلہی بخش کنسٹبل لنڈا جوہ بازار منصوری۔
حافظ رحمت اللہ صاحب طالب علم شادیوال ضلع گجرات
فرزند محمد اسد اللہ تیجہ کلاں بٹالہ

آزادی

نمبر ۱

آزادی کیا چیز ہے۔ اس زمانہ میں یہ لفظ ہر چھوٹے بڑے کے مونہہ پر جاری ہے ہر ایک شخص آزادی آزادی پکار رہا ہے لیکن اگر ان آزادی کی مالا جپنے والوں سے پوچھا جائے۔ کہ آزادی کسے کہتے ہیں تو امید نہیں کہ ہزاروں میں بھی ایک ایسا نکلے جو اس کے صحیح مفہوم اور مطلب کو پانے والا نکلے۔ سکول کے بچے تو اس میں آزادی سمجھتے ہیں کہ سبق یاد کریں یا نہ کریں۔ اُستاد کا حق نہیں کہ ان سے باز پرس کرے۔ وہ کہتے ہیں استاد کا فرض تھا کہ سبق پڑھا دے اور بس۔ وہ اس بات کا نوکر ہے اور ہم اس کو واسطے فیس دیتے ہیں اس سے زیادہ اوس کا ہمارے ساتھ تعلق نہیں استاد اس میں آزادی سمجھتے ہیں کہ بچوں کے ماں باپ ان کو عام اجازت دیں کہ بچوں کو ماریں پیٹیں گالیاں دیں۔ پرائیویٹ کام کرائیں ان کو سب مباح ہو۔ سکول کے وقت میں پرائیویٹ خطوط لکھیں۔ دو چار مدرس مل کر باتیں اُڑائیں کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو۔ انسپکٹر نے سال کے بعد امتحان لے لیا تو کوئی پاس ہو یا فیل ہو اون کا یہ فرض نہیں کہ ہم سبق پڑھا دیتے ہیں اور بس۔ حکام اس بات میں آزادی سمجھتے ہیں کہ وہ اپنی ماتحت رعایا سے جو کام چاہیں لیں۔ کوئی چون و چرا نہ کر سکے۔ رعایا اس بات میں آزادی خیال کرتی ہے کہ بادشاہ سلامت کوئی اختیارات حاصل نہ ہوں نہ کسی کو مارے نہ کسی سے باز پرس کرنے کا نہ خزانہ سے روپیہ حاصل کرنے کا۔ جس وقت چاہے اور جو جی چاہے بادشاہ کے حق میں اور حکام کے حق میں بکتی چلی جائے۔ کوئی روکنے ٹوکنے والا نہ ہو اخباروں کے ایڈیٹر اس بات میں آزادی جانتے ہیں کہ حکام اور رعایا کی کارروائیوں پر رات دن نکتہ چینیاں کرتے رہیں کسی کو بے وقوف بنائیں کسی کو ظالم کا خطاب عطا کریں کوئی پوچھنے والا نہ ہو۔ اخباروں کے خریدار اس بات میں ... آزادی یقین کرتے ہیں کہ سال بھر اخبار پڑھا کریں اور کوئی اون سے قیمت مانگنے والا نہ ہو۔ ہمیشہ اخبار چٹھی رسان سے ہاتھ بڑھا کر لیتے رہیں مگر جب وی پی آئے تو دوسرے واپسی کا حکم دے دیں۔ انارکسٹ کہتے ہیں کہ آزادی کا مفہوم یہ ہے کہ کسی قسم کی حکومت یا سلطنت کا انتظام نہ ہو۔ نہ جمہوری نہ پنچائت۔ نہ پولیس نہ عدالت۔ ہر ایک شخص اپنا آپ مالک ہو۔ جو چاہے سو کرے۔ آریہ کہتا ہے آزادی اس میں ہے کہ تمام مذاہب کے بزرگوں کو گالیاں دیں۔ دہریہ کہتا ہے۔ آزادی اس میں ہے کہ خدا کو بھی گالیاں دیں اور گالیوں کا ایک اخبار نکالیں یورپ کا فلاسفر لیکتا ہے آزادی اس میں ہے کہ تمام مذاہب کی اصل بت پرستی اور توہمات میں ثابت کی جائے۔ امریکہ کا فری تھنکر کہتا ہے کہ آزادی اس میں ہے کہ یسوع مسیح کی پیدائش کو نعوذ باللہ .... ثابت کیا جائے اور کھلے رنگ اخباروں میں لکھا جائے۔ غرض ہر شخص کے نزدیک آزادی ایک جدا معنے رکھتی ہے ہم یہ نہیں کہتے کہ ہر جگہ ہر شخص انہیں خیالات کا پیرو ہے۔ نہیں بلکہ شریف اور پاک دل لوگ ان خیالات سے پاک ہیں اور وہ سب میں پائے جاتے ہیں۔ بچے ہوں یا اُستاد۔ حاکم ہو یا رعایا۔ نوکر ہو یا آقا۔ ایڈیٹر ہو یا خریدار اخبار۔ کوئی ہو سب یکسان نہیں ہیں۔

اب رہی یہ بات کہ حقیقی آزادی کیا شے ہے۔ اس کو ہم اگلے اخبار میں انشاء اللہ بتلائیں گے۔

کچھ محکمہ ڈاک کے متعلق

فیض رسانی میں سب سے بڑھا ہوا اگر کوئی محکمہ ہے۔ تو وہ ڈاک کا ہے۔ سبحان اللہ گھر بیٹھے ایک پیسہ میں اپنے عزیزوں کی خبر خیریت پہونچا دیتا ہے۔ مینہہ ہو۔ سیلاب ہو آندھی کوئی غریب ہو یا امیر سب یکسان اس کے فیض سے متمتع ہو رہے ہیں جوں جوں اس کی قدر بڑھتی جاتی ہے محصول میں بھی تخفیف ہوتی جاتی ہے۔ لیکن رجسٹری کی فیس کچھ ایسی بڑھی ہوئی ہے کہ واقعی وہ بہر معلوم ہوتی ہے۔ ہمارے خیال میں اگر بجائے دو آنے کے ایک آنہ کر دی جائے تو محکمہ ڈاک نقصان میں نہیں رہے گا۔

ہرکاروں کو ایڈوانس ملنا ضروری ہے

موسم برسات میں یہ بیچارے بہر ڈاک لاتے ہیں خصوصاً ان علاقوں میں جہاں سیلاب وغیرہ آتے ہیں اون کو لئے یہ تین مہینے سخت مشقت افزا ہو جاتے ہیں اس لئے نہایت ضروری ہے کہ ایسے موسم میں ان کو علاوہ تنخواہ کے کچھ ایڈوانس دیا جایا کرے

وی پی سسٹم

موجودہ وی پی سسٹم تجربہ سے جس قدر تکلیف دہ ثابت ہوا ہے وہ اخباروں کے اور دیگر تجارتی کارخانوں سے دریافت کرنے پر معلوم ہو سکتا ہے۔ جب وی پی وصول ہو کر آتا ہے تو نام کی تلاش میں اتنا وقت ضائع ہوتا ہے اور اتنی پریشانی اٹھانی پڑتی ہے کہ الٰہی تیری پناہ۔ دوسری طرف ڈاک خانے کے کلرک ہیں کہ وہ بھی کثرتِ کار سے نالاں ہیں۔ جب فریقین کو سوائے تکلیف کے اس سے کچھ فائدہ نہیں۔ تو پھر کیوں خواہ مخواہ یہ طریق جاری کر رکھا ہے بہتر ہے کہ اگلا سسٹم جاری کر دیا جاوے اور اگر یہ فی الحال غیر ممکن ہو تو ڈاک کے کلرکوں کو کم از کم یہ ہدایت تو ہونی چاہیئے کہ وہ پتہ صحیح لکھا کریں اور اگر وہ نمبر صحیح لکھ دیا کریں جو ہر کارخانہ کی طرف سے نام سے پہلے لکھا ہوتا ہے تو پھر اتنی ضرورت نہیں کہ ایڈریس صاف اور مکمل لکھا جاوے۔

قادیان میں ڈاک دو دفعہ

خدا کے فضل سے قادیان کے روز افزوں ترقی کر رہے ہیں اور کام کی کثرت اس بات کی اپیل کر رہی ہے کہ ڈاک خانہ کے سب پوسٹماسٹر صاحب کو ایک اور کلرک دیا جاوے اور ساتھ ہی اس کے ڈاک کی آمد و رفت دو دفعہ کر دی جائے۔ یہ تجویز جناب پوسٹماسٹر جنرل ڈاک خانجات

کی خاص توجہ کے قابل ہے۔

قادیان کی سڑک

جب ایک طرف آنیوالوں کی کثرۃ کو دیکھا جاتا ہے اور دوسری طرف اس سڑک کی ابتر حالت۔ جس پر یکون کے اُلٹنے کا خوف لاحق حال رہتا ہے (اور آج کل تو بوجہ کیچڑ دیانی آمد و رفت ہی مشکل ہو رہی ہے) تو یہ اقرار کرنا پڑتا ہے۔ کہ یہ محض مسیح موعود کی قوت قدسیہ کا جذب ہے۔ ورنہ کون اپنے لئے خواہ مخواہ مصیبت سہیڑے۔ افسران بالادست کی توجہ خصوصیت سے اس سڑک کی درستی کی طرف منعطف کرائی جاتی ہے۔

بٹالہ کا بکنگ آفس

بٹالہ کے سٹیشن پر ریل کی سواریاں کثرت سے ہوتی ہیں اور جو وقت ٹکٹ دینے کے لئے رکھا جاتا ہے وہ بہت کم ہے لوگ گھبرا اُٹھتے ہیں اور اس سے بعض کو ناجائز فائدہ اٹھانے کا موقعہ مل جاتا ہے چنانچہ پچھلے دنوں ہم نے دیکھا۔ کہ کانسٹبل جو انتظام کے لئے کھڑے تھے وہ آگے کسی کو نہ ہونے دیتے اس طرف ریل کا سگنل ہو چکا تھا پس۔ .. بعض ہی ٹی ایس کو ناجائز پیسے لینے کا موقعہ مل گیا امید ہے کہ سٹیشن ماسٹر صاحب اس کا کافی انتظام کر دیں گے اتنی بڑی آمد و رفت کے سٹیشن پر ٹکٹ خریدنے والوں کو کافی وقت دینا چاہیئے۔

آریہ سماج کا امتحان کیمیائی

ایک آریہ مہاشہ گجرات سے نامہ نگاری کرتے ہوئے آریہ سماج کی گو اس پارٹی کے اخبار پرکاش میں آریہ سماج کا امتحان کیمیاوی کرتے ہیں اور فرماتے ہیں "وہ آریہ سماج کا امتحان کیمیائی کرتے ہوئے جس وقت وہ گورڈھ درشٹی سے ان افراد کے مجموعہ کا نام آریہ سماج ہے بیساختہ اس کا آتما پکار اُٹھتا ہے کہ رشی کے بتلائے ہوئے ویدک دہرم کے انویائی سنسار کے اندر سے مکاری کا ناش کرنا اپنا مشن بتلاتے ہوئے خود دنیا کے اندر مکاری پھیلا رہے ہیں۔ وہ دیکھتا ہے کہ دوکانداروں کی ایک کثیر تعداد اپنی دوکان کو فروغ دینے کے لئے آریہ سماج کی ممبر بن رہی ہے۔ اس اقتباس میں ایک فقرہ کو ہم نے جلی کر دیا ہے جو سارے مضمون کا خلاصہ ہے۔ ہمیں تعجب ہے کہ نامہ نگار کو صرف اتنی بات حاصل کرنے کے واسطے کہ آریہ سماج کے افراد مکاری پھیلا رہے ہیں آریہ سماج کا کیمیائی امتحان کیوں کرنا پڑا۔ آریہ سماج کوئی بہت پرانی چیز نہیں۔ اس کی بنا اس کے بانی اس کا مقصد کوئی باریک باتیں نہیں کہ میرے سُرے کی طرح ان کو جناب کیمیکل ایگزمینر کے دفتر میں امتحان کیمیاوی کے واسطے بھیجنے کی ضرورت ہو۔ ظاہر ہے کہ وہ ایک پولٹیکل سوسائٹی ہے جو مسلمانوں اور عیسائیوں کو ملک سے نکالنا ... چاہتی ہے۔ مذہب کا صرف ایک بہانہ ہے ورنہ اصل مطلب غیر قوموں کا دل دکھانا ہے آریوں کے لیکچراروں اور مدرسوں نے جو نئی پود اپنے زیر قلم پیدا کی ہے وہ خود اس امر کی شاہد ہے کہ اس فرقہ کا دلی مقصد کیا ہے۔

انصار بدر

ہم ان لوگوں کے شکر گذار ہیں جنہوں نے اخبار کی قیمت کے وی پی وصول فرمائے اور کارخانہ کی امداد کی۔ اب چونکہ اخبار بدر کیواسطے یہ قاعدہ مقرر کیا گیا ہے کہ سوائے پیشگی قیمت کے وصول ہونے کے کسی صاحب کے نام اخبار جاری نہ کیا جاوے اس لئے اب صحیح طور پر معلوم ہو جائیگا کہ کس کو اخبار کے ساتھ سچی ہمدردی ہے اور کون اس قومی آرگن کو قائم رکھنے کی کوشش کرتا ہے اب خالی لفظی ہمدردی کام نہ آئیگی بلکہ سخن درین است والا معاملہ ہے ہر ایک بھائی کا فرض ہے کہ وہ اپنی قیمت پیشگی عطا فرمائے اور نئے خریدار بنانے کی کوشش کرے۔ حضرت اقدس مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوۃ والسلام کی توجہ اور دُعا کے طفیل اخبار بدر آج تک بڑے بڑے مشکلات کے وقت میں بھی جاری رہا ہے اور اس واسطے ہم اللہ تعالیٰ کے فضل پر اُمید کرتے ہیں کہ اب بھی وہی اس کو سہارا دیگا۔ پروپرائٹر نے اس کو محض ایک دینی خدمت ہونے کے سبب کئی ہزار کا نقصان بھی اٹھا کر اُسے چلایا ہے اور اپنے سر پر ایک بڑا بوجھ لیا ہے اب قوم کا کام ہے کہ اس کی قدر کرے۔

بلاد اسلامی

حجاز ریلوے

کے مدینہ معظمہ تک پہونچنے کی خوشی میں یکم ستمبر کو ہر جگہ جلسے ہوئے ہی دن سلطان روم کی سالگرہ کا دن بھی تھا۔ ہندوستان کے مختلف مقامات میں بھی جلسے ہوئے۔ ہمارے واسطے فی الواقعہ یہ ایک بڑی خوشی کا موقع ہے کیونکہ اس سے وہ پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔ جو کہا گیا تھا کہ مسیح موعود کے زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائینگے لاہور کے جلسہ میں خواجہ دل محمد صاحب پروفیسر نے جو نظم اس موقعہ پر پڑھی وہ درج ذیل ہے۔

جب ریل دیار شہ ابرار میں پہنچی اور اس کی خبر کوچہ و بازار میں پہنچی
اک موج طرب ہر دل و بیدار میں پہنچی ہے مرکب مشتاق کوئے یار میں پہنچی

ہے شوق کہ چڑھ ریل پہ دربار میں جائیں
اور ہو سکے ممکن تو ابھی تار میں جائیں

اے ساکن یثرب ترے رستے کی دہائی ہے چوب محبت نے عجب آگ لگائی
اور شور محبت نے ہے اک دھوم مچائی تار نگہ دیتے ہے تار لگائی

ہر دم ہے یہ پیغام کہ سرکار بلالو
ہم کو بھی تو اب بر سر دربار بلالو

یا شاہ مدینے جو بلا لیجئے تو کیا ہو صحرا ہو اور اک ریل میں بندہ بھی چلا ہو
بیتاب ہو دل اپنا اور انجن بھی ہلا ہو یوں غیب سے ہر وقت مرے دلکو ندا ہو

ٹھہرلے دل مضطر ابھی سرکار میں پہنچا
وہ گنبد اخضر ہے وہ دربار میں پہنچا

غاروں میں بن و کوہ کی یہ شور ہے کیسا مجنوں نے یہ سمجھا ہو کہ عاشق کوئی بھیجا
بھاگا ہوا آیا تو جونہی ریل کو دیکھا سمجھا کہ یہ جاتا ہی مگر محمل لیلی

دیکھہ اوس نے مجھے پوچھا کہ محبوب کہاں ہے
میں نے کہا آ ے چلوں تجھہ کو وہ جہاں ہے

اس مطلع انوار کا مسکن ہے مدینہ محبوب پر انوار کا مسکن ہے مدینہ
دلدادوں کے دلدار کا مسکن ہو مدینہ آچل تیری سرکار کا مسکن ہو مدینہ

مجنوں تو یہاں آکے ذرا سر کو جھکا ہی
دراس کا ہے یہ جبہ کہ عاشق ہو فنا ہی

اے ریل ہو واللہ غضب تیرا مقدر سجدہ تجھے درگاہ نبیؐ پہ ہے میسر
کیا کم ہے یہ رتبہ شہ دارین کے در پہ پہنچائیگی تو لاکھوں مجنوں کیا بر

جب حشر کے دن سامنے مولا کے چلیگی
دلدل کی طرح تو بھی تو اترا کے چلیگی

اے ریل تو جب درگہ سرکار پہ آنا کچھ آہ و فغاں کا مرے نقشہ تو دکھانا
بے تابیوں کا بھی مرے کچھہ حال جتانا پھر ہوکے کھڑی میری طرف سے یہ سنانا

یا شاہ تیرے ہند میں مجھو بہت ہیں
ان کو بھی بلا لیجئے شیدا وہ بہت ہیں

سلطان روم کے دستوری آئین دینے پر سوائے حجاز کے سب جگہ خوشنودی کا اظہار ہے۔

شاہ ایران نے وعدہ کیا ہے کہ نومبر میں پارلیمنٹ بنائیں گے مولائے حفیظ کو امید ہے کہ طاقتیں بادشاہ تسلیم کرلیں گے۔

اخبارون کی رائے

پائونیر الہ آباد ۷ ستمبر سلطنت برطانیہ کو چاہیئے کہ اس وقت سلطنت ترکی کی امداد ان کے نئے انتظام مین کرے اور اپنے تعلقات کو اس کے ساتھ بڑہائے کیونکہ سلطنت برطانیہ کے ماتحت ایک کثیر تعداد مسلمانون کی ہے اور ان کے لحاظ سے اسلامی سلطنت کے ساتھ انگریزون کو خاص تعلقات محبت قائم کرنے چاہئین۔

بدر۔ بہت معقول رائے ہے گذشتہ سالون مین برطانیہ کی غفلت سے جو موقعہ جرمن کو مل گیا تھا کہ ان تعلقات مین برطانیہ سے بڑھ جائے اب اس کی تلافی ضروری ہے

پرکاش۔ لاہور ۸ ستمبر تمام ملکون مین یا تو سوراجیہ قائم ہے یا سوراجیہ کی آواز بلند ہو رہی ہے ...... سوراجیہ کی آواز کو دبانا خطرناک ہے۔ جو لوگ سوراجیہ کی آواز کو دبانا چاہتے ہین وہ گورنمنٹ کے خطرناک دشمن ہین کیا وہ ہمارے آریہ ورت مین فرانس، روس، اور فارس، اور ترکی سی خطرناک حالت پیدا کرنا چاہتے ہین۔

بدر۔ یہ نمونہ ہے پرکاش جی کے خوفناک خیالات کا اور ناپاک خواہشون کے اظہار کا۔ گورنمنٹ کو فرانس روس فارس اور ٹرکی کا نام لیکر دہمکی دیجاتی ہے کیا ان ملکون کی حالت ہندوستان کے ساتھ ایک سان ہے۔ اون تمام ممالک مین پارلیمنٹ مانگنے والے اور دینے والے ایک ہی قوم کے لوگ ہین اور بادشاہ کے مطلق العنان ہونے کی صورت مین بھی حکام وقت اور وزرا اس قوم اور قبیلہ سے ہین اس واسطے پارلیمنٹ مل جانے کی صورت مین بھی وہ حکومت کو قائم رکھنے کی قابلیت رکھتے ہین برخلاف اس کے ہندوستان مین حاکم اور رعایا فاتح اور مفتوح کا تعلق رکھتے ہین مفتوح بھی وہ جن کو فاتح نے رفتہ رفتہ مغربی تہذیب اور حکمرانی کے طریق سے آگاہ کیا ہے۔ ہمارے ہندو مہاشے باوجود کسی اختیار نہ پا سکنے کے ایسے جوش دکہاتے ہین کہ اپنی سرکار کو روس اور فرانس کا نمونہ دکہانے کی صریح دہمکیاں دیتے ہین تو سوراجیہ پا کر معلوم نہیں کیا کیا کرین۔ اخیر مین پرکاش صاحب لکہتے ہین کہ مطلق پرواہ نہ ہونی چاہیئے۔ کہ ایسے پاک فرائض کی ادائگی مین کیا تکلیف پہونچتی ہے۔ ہمارے نزدیک آریہ مہاشون کو چاہیئے کہ اپنے اخبارات کی ایڈیٹری پر ایسے صاحبان کو متعین نہ کیا کرین۔ جن کی کہوپری فرانس روس کی حالت بیان کرکے اور پھر اپنے خیالات کو پاک فرائض تبلاکر ...... ہوا کہانے کی خواہشمند رہے۔

نسیم آگرہ ۷ ستمبر ۱۹۰۸ء عدالتون کا وقت ۱۰ بجے سے ۴ بجے تک مقرر ہے مگر بعض انگریز حکام اول تو گہر پر ہی کچہریون کا کام کرتے ہین یا بعد دوپہر کے اپنے آرام گاہون سے نکلکر کچہریون مین آتے ہین اور بسا اوقات بہت دیر سے آکر رات ۸ یا ۹ بجے تک لیمپ جلاکر کام کرتے رہتے ہین اس طریقہ سے رعایا کے لوگون کا سخت حرجہ ہوتا ہے خاص کر بوجہ مسافرت یا لمبے سفر کے لوگون کو اپنے گہرون مین آنا دشوار ہو جاتا ہے ...... رعایا کے لوگون کے آرام پر بھی نظر کرنی ضروری ہے۔

بدر۔ حکام بالا دست کو اس کی طرف ضرور توجہ کرنی چاہیئے۔

بے امنی

افسوس ہے کہ سرکار جس قدر رعایا پر نرمی کرتی ہے اوسی قدر مفسد لوگون کو زیادہ جرات ہوتی چلی جاتی ہے۔ باہر تو باہر قید خانہ مین بھی جاکر شریر لوگ اپنی شرارتون سے باز نہین آتے دو بنگالی قیدیون نے ایک تیسرے بنگالی قیدی کو ریلوالور کے ساتھ اس واسطے قتل کر دیا کہ وہ سرکاری گواہ بنا تہا۔ تعجب ہے کہ پولیس اور جیل کے اس قدر انتظام کے ساتھ بھی قید خانون مین قتل کے سامان پہونچ جاتے ہین اور مفسدون کے قبضہ مین رہتے ہین۔ بمبئی ہند سوراجیہ اخبار کے ایڈیٹر صاحب کا مقدمہ فیصل ہوا بجرم سڈیشن تین سال کیواسطے جیل خانہ کو جاتے ہین۔ دو ہزار روپیہ جرمانہ بھی دینا پڑیگا۔ سرکار کے برخلاف بغاوت پہیلانے سے کیا ہاتھ آیا۔ نرمی اور اعتدال کا طریق اختیار کرکے ملک کی جو خدمت کر سکتے تہے اوس سے بھی رہے۔ خواہ مخواہ بے چینی پہیلانے سے کیا حاصل ہوا۔ کہتے ہین کہ ایک انارکسٹ کوئٹہ مین پکڑا گیا ہے انارکسٹ وہ فرقہ ہے جو حکومت وقت کے برخلاف سازش کرتا ہے۔ انارکسٹون کی ابتدا یوروپ سے ہے۔ ہند کے انارکسٹ بھی انہین کے شاگرد ہین۔ یورپین لوگون کے واسطے این ہمہ آوردہ قست و الامسامانہ ہر ورنہ ہندوستان کی پہلی سلطنتون کیوقت مین ایسی باتین کون جانتا تہا۔ مدراس کے اخبار انڈیا نام کے برخلاف بھی مقدمہ چل رہا ہے ملزم کی ضمانت نامنظور ہوئی ہے اور ۱۸ ستمبر کو مقدمہ پیش ہوگا۔ بلوہ تناولی کے مقدمہ مین ایک شخص کو پانچسال کی قید ہوئی اور دو ہزار روپیہ جرمانہ بھی ہوا۔ اور چھبیس ۲۶ ملزمون کو پانچ پانچ سال کی قید ہوئی۔ خفیہ انجمنون مین شمولیت سے پرہیز کے متعلق اور ان باغی طبع لوگون سے الگ رہنے کے واسطے احمدی برادران کو مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جو پیغام حضرت خلیفۃ المسیح نے یاد دلایا ہے اور اسی اخبار مین درج ہے اوس کو بغور پڑہنا چاہیئے۔

حوادث سماوی

کثرت باران کے سبب چارون طرف دہائی مچ گئی ہے۔ امرتسر مین ہزار بارہ سو مکان گر گیا ہے۔ لاہور مین بھی بہت سے مکان گر گئے۔ ایسی ہی خبرین سیالکوٹ۔ شاہ پور۔ جہلم۔ وغیرہ مقامات سے آرہی ہین۔ بغیر فضل الٰہی کے باران بھی بجائے رحمت کے زحمت ہو جاتی ہے۔ ریلین جا بجا ٹوٹ گئی ہین ڈیرہ غازی خان تو بالکل غرق آب ہوتا جاتا ہے۔ دریائے جہلم کے کنارے بہیرہ کے مقابلہ پر دوسری طرف ایک گاؤن احمد آباد نام تہا۔ وہ بالکل پانی سے مسمار ہو گیا ہے ایک گہر باقی نہین رہا ایسا ہی فاضلکا ضلع فیروزپور بالکل تباہ ہو گیا ہے۔

طغیانی سے حیدرآباد مین ۱۴ جانین ضائع ہوئین اور قریباً چالیس لاکہ روپے کا مال برباد ہوا اور شمالی اور جنوبی کیرولین مین ۱۲ جانین ضائع ہوئین اور بارہ لاکہ روپے کا مال نقصان ہوا۔

گلبرگ شریف مین بارانی پہسلن سے چار حادثے ہوئے۔

ہند۔ مین قحط زدون کی تعداد پانچ لاکہ سات ہزار ہے۔

جاپان کے شہر ہوکو گاٹہ مین آتش زدگی سے چار ہزار مکانات راکہ ہو گئے۔

انگلستان کے ضلع کنٹ مین میدہ اپ جس سے شراب بنتی ہے اوس کے تمام باغات تباہ ہو گئے ہین اس پر کام کرنے والے ہزارون آدمی بے کار اور مایوس پہر رہے ہین۔

مضمون حضرت مولوی محمد احسن صاحب

سید صاحب کا مضمون لکھا جا رہا تہا کہ حضرت خلیفہ صاحب کا ایک ضروری مضمون آگیا اس واسطے اس کا ایک حصہ اگلے اخبار کیواسطے رکہا گیا سید صاحب نے وعدہ فرمایا ہے کہ اس قسم کی لطیف......

متفرق خبریں

آریوں نے لاہور میں بھی ایک برہمچاری مدرسہ بنایا ہے ۸ سے ۱۲ سال کے لڑکے داخل کئے جاوینگے جو ۲۵ تعلیم ختم کرنے تک اسی جگہ رہیں گے فیس پرائمری کیواسطے ۲۵ اور سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ کے واسطے ۳۰ ماہوار ہوگی اور آپ ہی سندیں دیکر قوم کیواسطے آرین سپاہی طیار کرینگے۔

مسٹر پال قید بھگت کر کچھ ہوش میں آگئے ہیں کانگریس کے گرم و نرم سے علیحدہ رہنے کے واسطے سردست ولائیت کی سیر کو چلدئے ہیں۔

میسور کا رسالہ میسور سیر الڈ نئے قوانین مطابع کا شکار ہو کر بند ہو گیا۔

دہلی کا پنکھا قلی جو ایک صاحب کی ٹھوکر سے مرگیا تھا اور اس پر صاحب بہادر کو ایک ماہ قید اور ایک سو روپیہ جرمانہ ہوا تھا اس سزا کو ناکافی سمجھ کر گورنمنٹ پنجاب نے تحریک کی ہے کہ چیفکورٹ اس پر غور کر کے سزا بڑہادے۔

لنڈن میں ہندوستانی طلبار کی نگرانی کے واسطے نیا انتظام ہو رہا ہے ضروری تھا۔

افغانستان میں کسی قسم کا لبس مطلا کلاہ یا لنگیاں یا کام دار جوتے باہر سے نہ جاسکینگے۔ امیر صاحب کا حکم ہے۔ سودیشی کی تحریک کی ہمسائیگی کا اثر معلوم ہوتا ہے۔

مسز اینی بسنٹ ہندوستانیوں کی خیرخواہی میں اسٹریلیا میں لیکچر دیتی پہرتی ہیں۔

نیشنل کانگریس کا آیندہ اجلاس مدراس میں ہوگا۔

روس میں ہند اور لنکا کی چائے پر محصول نہیں رہا ایسا ہی ہند میں روسی شکر پر محصول نہیں رہا۔

صوبجات متحدہ آگرہ میں تجربہ ہوا ہے کہ جس جگہ سانپ کاٹ کھائے۔ اس زخم کو نشتر سے شگاف دیکر پرمیگنیٹ آف پٹاس لگ دینا چاہیئے۔ یہ مار گزیدہ کا علاج ہے۔

بنگلور میں عیسائیوں کا قدیم تاریخی گرجا دفعۃً مسمار ہو گیا۔

پٹنہ میں پردہ نشین مستورات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ایک کالج قائم کرنے کی تجویز قرار پائی ہے۔

پونا میں بم کے گولے کے متعلق تین برہمن پکڑے گئے۔

علوم سنسکرت اور عربی کی اعلیٰ تعلیم کے واسطے گورنمنٹ نے چار وظائف فی ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ کا منظور کئے ہیں۔ تین سنسکرت کے لئے ایک عربی کیواسطے ان لائق طلبار کو دئے جاوینگے جو ان زبانوں میں خاص مہارت اور شرف رکھتے ہوں اور

سررشتہ ڈاک میں پہلے دو ہزار تولہ وزنی پارسل جاسکتا تھا اب یکم اکتوبر سے صرف ۸۰۰ تولہ ہوگا۔

حاجی شاہ بیگ خان نئے سفیر صاحب امیر کابل شملہ میں آئے کرنیل محمد اسمٰعیل خان کو سبکدوش کیا۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ۷ نومبر کو لدھیانہ میں داخل دربار فرمائینگے۔

وادی ستلج کی جدید ریلوے کی بابت منظوری آگئی قصور کو درہ آلک ہوگی

رامپور (کشمیر) میں برقی طاقت کے ذخیرے کا افتتاح ۱۴ ستمبر کو کیا جاویگا۔

دہلی کے سید حیدر رضا پونا میں وارد ہوئے تھے کلکٹر صاحب کے حکم سے وہان سے نکل جانا پڑا۔

ہندوستان و انگلستان کے درمیان ڈیلیو پی ایسل جاری کرنیکی بابت لوکل گورنمنٹوں سے پوچھا گیا۔

پچھلے ہفتہ ہند میں طاعون سے ۱۵۰۳ مرے پنجاب میں ۱۴۔ صوبجات متحدہ میں ۲۶۶ مرے ہیں

پونا میں دو شرفا کو بیوہ کے پارسل بذریعہ ڈاک پہنچے ان میں بم کے گولے بند پائے گئے۔

کردستان میں بغاوت ترقی پر ہے۔ ابراہیم پاشا لیڈر ہے اس کا بیٹا اور ۲۰ کرد قتل ہوگئے۔

ٹرینسوال میں چار معزز ہندیوں کو ۲۔۳ ماہ قید سخت بامشقت ہوئی گیارہ کو کمتر قید کی گئی۔

قصور یہ ہے کہ انکو ملک بدر کیا تھا پھر بھی ملک میں داخل ہوئے

گلاس گو میں ہجوم بیکاران نے جمعرات نصف شب کے اپنا بیہودہ جلوس نکالا۔

چوک چارج میں ۳۰۰۰ بیکاران نے جمع ہو کر فساد کی اشتعال انگیز تقریریں کیں۔

پولیس نے ہجوم کو منتشر کیا لیکن وہ پھر جمع ہوکر شور مچاتے اور باغیانہ گیت بھی گاتے تھے۔

رسالہ پولیس بھی کمین گاہ میں موجود تھی اسنے باہر آکر ڈنڈوں کی بہت سخت بوچھاڑ کی۔

بہت لوگ مجروح ہوکر ہسپتال میں پڑے ہیں۔ تمام پولیس منگوائی گئی۔

لنڈن کیتھلک پادریوں کی عظیم کمیٹی کے ممبر دور دور سے ڈبلی گیسوں کے مضامین سنے۔

حالت مراکو۔ جرمن قنصل ڈاکٹر ویسل فیض جانے کے لئے القصار پہونچگیا ہے اور سنے عمائد کو مطلع کیا ہے کہ مولائے حفیظ جرمنی کی کامل امداد پر بہروسہ کرسکتا ہے۔

قنصل مذکور فیض اس غرض سے جارہا ہے کہ مولائے حفیظ کو یقین دلائے کہ جرمنی کا یہ منشا ہے کہ ملک کی خود مختاری قائم رہے۔ اور سلطان کو مشکلات سے نکالا جائے۔

آتش زدگی۔ منیسوٹا کے جنگل میں آگ لگی ہوئی ہے جس کا رقبہ سو میل مربع ہے ہزاروں آباد کاروں کی جان خطرہ میں ہے ۵۰ لاکھ ڈالر کے نقصان کا اندازہ ہے۔

جدید گورنر جنرل اسٹریلیا۔ لارڈ ڈڈلے آج سرکاری طور پر سڈنی میں داخل ہوئے ۲۰ ہزار تماشائی موجود تھے مسٹر ڈیکن اور دیگر وزرا نے ان کا خیر مقدم کیا۔

ظروف گلی۔ امپیریل انسٹیٹیوٹ لنڈن میں منجملہ دیگر تحقیقاتوں کے اس بات کی بھی تحقیقات ہو رہی ہے۔ کہ ہندوستان کے برتن بنانے کی مٹی کس طرح اور زیادہ عمدہ بنایا جاسکتا ہے۔

طوفان باران۔ منچن آباد (بہاول پور) میں حال میں تین دن کے اندر تقریباً ۲۳ انچ بارش ہوئی اس موضع کی آبادی ۴ ہزار کی ہے ۷۰ فیصدی مکانات بالکل منہدم ہوگئے۔ اور جو باقی ہیں ان کی حالت بھی خطرناک ہے کئی جانوں کا نقصان ہوچکا ہے۔

شکستگی۔ للہ اور پنڈ دادنخان کے مابین تین سو فٹ لائن ٹوٹ گئی ہے اور بیس بیس فٹ گہرے غار ہوگئے ہیں۔ پل میں شگاف آگیا ہے گوپیر اور پنڈ دادنخان کے مابین بھی سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ ایک ہفتہ میں مرمت ہوسکیگی۔

مردم شماری۔ کوئیٹہ میونسپلٹی کی مردم شماری ۲۲۔ اگست کی شب کو ہوئی تھی اس سے معلوم ہوا کہ اس وقت کوئیٹہ کی آبادی ۴ ہزار ہے بحالیکہ گذشتہ عام مردم شماری کے وقت صرف ۱۱ ہزار تھی۔

ترک عورتوں نے بھی آئین کی کوشش کی اور مسرت میں مردوں سے کم حصہ نہیں لیا ایک نوجوان ترک بیگم نے پردہ و نقاب جلوس کا علم لیکر نکلی اور دیگر آزاد ترکان کی بیویاں پردہ توڑ کر یورپین لیڈیوں کی طرح غیر مردوں سے ملاقات کرتی ہیں بہت سی عورتیں انجمن اتحاد و ترقی کی پیام رسانی کی خدمات ادا کر رہی ہیں۔

متفرق خبرین

آریون نے لاہور مین ہی ایک برہمچاری مدرسہ بنایا ہے جسمین ۱۲ سال کے لڑکے داخل کئے جاوینگے جو تا مدت تعلیم ختم کرنے تک اسی جگہ رہینگے فیس پرائمری کیواسطے ۵ روپیہ اور سیکنڈری ڈیپارٹمنٹ کے واسطے ۷ روپیہ ماہوار ہوگی اور آپ ہی سے ہی دیگر قوم کیواسطے آئین سپاہی طیار کرینگے۔

مسٹر پال قید بھگت کر کچھ ہوش مین آگئے ہین کانگریس کے گرم نرم سے علیحدہ رہنے کے واسطے سر دست ولائت کی سیر کو چلدئے ہین۔

میسور کا رسالہ میسور ہیرالڈ نئے قوانین مطابع کا شکار ہو کر بند ہوگیا۔

دہلی کا پنکھا قلی جو ایک صاحب کی ٹھوکر سے مرگیا تھا اور اس پر صاحب بہادر کو ایک ماہ قید اور ایک سو روپیہ جرمانہ ہوا تھا اس سزا کو ناکافی سمجھکر گورنمنٹ پنجاب نے تحریک کی ہے کہ چیفکورٹ اس پر غور کرکے سزا بڑھادے۔

لنڈن مین ہندوستانی طلبار کی نگرانی کے واسطے نیا انتظام ہورہا ہے ضروری تھا۔

افغانستان مین کسی قسم کا لیس مطلا کلاہ یا لنگیان یا کامدار جوتے باہر سے نہ جا سکینگے۔ امیر صاحب کا حکم ہے۔ سودیشی کی تحریک کی ہمسائیگی کا اثر معلوم ہوتا ہے۔

مسز اینی بسنٹ ہندوستانیون کی خیر خواہی مین اسٹریلیا مین لیکچر دیتی پھرتی ہین۔ نیشنل کانگریس کا آئندہ اجلاس مدراس مین ہوگا۔

روس مین ہند اور لنکا کی چائے پر محصول نہین۔ ایسا ہی ہند مین روسی شکر پر محصول نہین رہا۔

صوبجات متحدہ آگرہ مین تجربہ ہوا ہے کہ جس جگہ سانپ کاٹ کھائے۔ اس زخم کو نشتر سے شگاف دیکر پر میگنیٹ آف پوٹاس مل دینا چاہیئے۔ یہ مارگزیدہ کا علاج ہے۔

بنگلور مین عیسائیون کا قدیم تاریخی گرجا دفعۃً مسمار ہوگیا۔

پٹنہ مین پردہ نشین مستورات کی اعلیٰ تعلیم کے لئے ایک کالج قائم کرنے کی تجویز قرار پائی ہے۔

پونا مین بمب کے گولے کے متعلق تین برہمن پکڑے گئے۔

علوم سنسکرت اور عربی کی اعلیٰ تعلیم کے واسطے گورنمنٹ نے چار وظائف فی ڈیڑھ سو پونڈ سالانہ کا منظور کئے ہین۔ تین سنسکرت کے لئے ایک عربی کیواسطے ان لائق طلبار کو دئے جاوینگے جو ان زبانون مین خاص مہارت اور شہرت رکھتے ہون اور

سر رشتہ ڈاک مین پہلے دو سیر تک وزنی پارسل جاسکتا تھا اب یکم اکتوبر سے صرف ۸۰ تولہ ہوگا۔

حاجی شاہ بیگ خان نے سفیر صاحب امیر کابل شملہ مین گئے کرنل محمد اسمٰعیل خان کو سبکدوش کیا۔

جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ۷ نومبر کو لدھیانہ مین داخلہ در کس فرمائینگے۔

وادی سلج کی جدید ریلوے کی بابت منظوری آگئی تصور کی جاوے نیز اس کام کے آغاز ہوگی۔

رامپور دکشمیر امین برقی طاقت کے ذخیرے کا افتتاح ۱۸ ستمبر کو کیا جاویگا۔

دہلی کے سید حیدر رضا پونا مین وارد ہوئے تھے کلکٹر صاحب کے حکم سے وہان سے نکل جانا پڑا۔

ہندوستان و انگلستان کے درمیان ویلیو پے ایبل جاری کرنیکی بابت لوکل گورنمنٹون سے پوچھا گیا۔

پچھلے ہفتہ ہند مین طاعون سے ۱۵۰۳ مرے پنجاب مین ۱۴۔ صوبجات متحدہ مین ۲۶ مرے ہین

پونا مین دو شخص خاکو میوہ کے پارسل بذریعہ ڈاک پہنچے ان مین بمب کے گولے بند پائے گئے۔

کردستان مین بغاوت ترقی پر ہے۔ ابراہیم پاشا لیڈر ہے اس کا بیٹا اور ۲۰ کرد قتل ہوگئے۔

ٹرینسوال مین چار معزز ہندیون کو ۳-۳ ماہ قید سخت بامشقت ہوئی گیارہ کو کمتر قید کی گئی۔ قصور یہ ہے کہ انکو ملک بدر کیا تھا پھر بھی ملک مین داخل ہوئے

گلاسگو مین ہجوم بیکاران نے جمعرات نصف شب کو اپنا بیہودہ جلوس نکالا۔

چوک چارج مین ۳۰۰ بیکارون نے جمع ہوکر فساد کی اشتعال انگیز تقریرین کین۔

پولیس نے ہجوم کو منتشر کیا لیکن وہ پھر جمع ہوکر شور مچاتے اور باغیانہ گیت بھی گاتے تھے۔

رسالہ پولیس بھی کمین گاہ مین موجود تھی اسنے باہر آکر ڈنڈون کی بہت سخت بوچھاڑ کی۔

بہت لوگ مجروح ہوکر ہسپتال مین پڑے ہین۔ تمام پولیس منگوائی گئی۔

لنڈن کیتھلک پادریون کی عظیم کمیٹی کے ممبرون نے دور دور سے ڈیلی گیٹون کے مضامین سنے۔

حالت مراکو۔ جرمن قنصل ڈاکٹر ویسل فیض جانے کے لئے القصار پہونچگیا ہے اوس نے عمائد کو مطلع کیا ہے کہ سوائے حفیظ جرمنی کی کامل امداد پر بھروسہ کر سکتا ہے۔

قنصل مکدوفیض اس غرض سے جارہا ہے کہ سوائے حفیظ کو یقین دلائے کہ جرمنی کا یہ منشا ہے کہ ملک کی خود مختاری قائم رہے۔ اور سلطان کو مشکلات سے نکالا جائے۔

آتش زدگی۔ نیسوٹا کے جنگل مین آگ لگی ہوئی ہے جس کا رقبہ سو میل مربع ہے ہزارون آباد کارون کی جان خطرہ مین ہے ۵۰ لاکھ ڈالر کے نقصان کا اندازہ ہے۔

جدید گورنر جنرل اسٹریلیا۔ لارڈ ڈنڈے آج سرکاری طور پر سڈنی مین داخل ہوئے ۲۰ ہزار تماشائی موجود تھے مسٹر ڈیکن اور دیگر وزرا نے ان کا خیر مقدم کیا۔

ظروف گلی۔ امپیریل انسٹیٹیوٹ لنڈن مین منجملہ دیگر تحقیقاتون کے اس بات کی بھی تحقیقات ہورہی ہے۔ کہ ہندوستان کے برتن بنانے کی مٹی کس طرح اور زیادہ عمدہ بنایا جاسکتا ہے۔

طوفان باراں۔ منچن آباد (بہاولپور) مین حال مین تین دن کے اندر تقریباً ۲۳ انچ بارش ہوئی اس موضع کی آبادی ۴ ہزار کی ہے۔ ۷۰ فیصدی مکانات بالکل منہدم ہوگئے۔ اور جو باقی ہین اون کی حالت بھی خطرناک ہے کئی جانون کا نقصان ہوچکا ہے۔

شکستگی:۔ للا اور پنڈ دادنخان کے مابین تین سو فٹ لائن ٹوٹ گئی ہے اور بیس بیس فٹ گہرے غار ہوگئے ہین۔ پل مین شگاف آگیا ہے گو بیرا اور پنڈ دادنخان کے مابین بھی سڑک ٹوٹ گئی ہے۔ ایک ہفتہ مین مرمت ہوسکیگی۔

مردم شماری۔ کوئیٹہ میونسپلٹی کی مردم شماری ۲۶۔ اگست کی شب کو ہوئی تھی اس سے معلوم ہوا کہ اس وقت کوئیٹہ کی آبادی ۳۴ ہزار ہے بحالیکہ گذشتہ عام مردم شماری کے وقت صرف ۱۱ ہزار تھی۔

ترک عورتون نے بھی آئین کی کوشش کی اور مسرت مین مردون سے کم حصہ نہین لیا ایک نوجوان ترک بیگم نے پردہ و نقاب جلوس کا علم لیکر نکلی اور دیگر آزاد ترکان کی بیویان پردہ توڑ کر یورپین لیڈیون کی طرح غیر مردون سے ملاقات کرتی ہین بہت سی عورتین انجمن اتحاد و ترقی کی پیام رسانی کی خدمات ادا کررہی ہین۔

رسید زر

۲۴ - اگست ۱۹۰۸ء	
امیر احمد صاحب نمبر ۹۰۲	عہ/
کرم الدین صاحب نمبر ۱۵۱۲	عا/
جان محمد صاحب ۸۵۴	عا/
عبد الکریم صاحب ۱۶۵۳	عہ/
محمد صدیق صاحب ۷۸۱	للعہ/
رحیم بخش صاحب ۱۲۲۷	عہ/
محمد حسین صاحب ۸۳۲	عا/
عنایت اللہ صاحب ۸۸۱	للعہ/
عنایت اللہ صاحب ۲۵۷	عا/
۲۷ اگست ۱۹۰۸ء	
شادی ۱۲۱۲	عا/
خادم الاسلام ۸۵۹	عا/
مرزا خدا بخش صاحب ۱۴۶۶	للعہ/
مرزا غلام رسول ۲۲۳	للعہ/
دولت علی صاحب ۲۰۶	عا/
چراغدین صاحب ۳۲۵	عہ/
خورشید علی صاحب پٹواری ۱۸۵۹	عا/
معمدین صاحب ۱۸۴۳	۸/
مولوی غلام اکبر خان ۲۰۸۴	للعہ/
غلام حسین صاحب ۱۷۷۱	عا/
۲۹ اگست ۱۹۰۸ء	
عبد الرشید صاحب ۱۵۶	للعہ/
عبد الماجد صاحب ۲۰۸۱	عا/
عزیز الدین صاحب ۱۳۶۶	للعہ/
برکت علی صاحب ۱۸۹۱	عہ/
الہم الدین صاحب ۸۳۷	سے/
شمس الدین صاحب ۱۶۳۳	عا/
علی بخش صاحب ۱۷۱۲	سے/
فیض الرحمن صاحب ۱۸۱۱	عا/
۳۰ و ۳۱ اگست ۱۹۰۸ء	
امیر الدین صاحب ۲۰۰۵	للعہ/
کبیر الدین احمد صاحب ۲۰۲۴	عا/
حافظ احمد الدین صاحب ۱۸۶	عا/
نظیر حسین صاحب ۱۰۷۶	عہ/

رحمت علی صاحب ۱۳۴۰	عہ/
نور الدین صاحب ۴	عہ/
نور الحسن صاحب ۷۰۰	عا/
چاند خان صاحب ۵۷۵	عہ/
عبد الرحمن صاحب ۱۹۸	عا/
رحیم بخش صاحب ۹۹۹	عہ/
غلام مصطفی صاحب ۸۹۲	عا/
چراغدین صاحب ۹۹	عا/
مراد بخش صاحب ۱۲۱۸	عا/
غلام محمد صاحب ۱۰۳۱	للعہ/
عبد الحی صاحب ۱۱۴۶	عا/
ڈاکٹر مراد بخش صاحب ۱۹۸۸	عا/
رحمت علی صاحب ۱۸۴	عا/
گلاب الدین صاحب ۷۳۵	۵/
یکم ستمبر ۱۹۰۸ء	
سلطان جہان بیگم ۱۹۴۴	عا/
محمد علی شاہ صاحب ۱۹۹۸	عا/
عبد اللہ صاحب ۱۶۶۷	عہ/
راجن شاہ صاحب ۱۹۳	عا/
امام الدین صاحب ۱۶۴۶	عہ/
عبد الرشید صاحب ۱۹۷۳	عا/
فضل کریم صاحب ۱۹۴۶	عا/
نظام الدین صاحب ۱۶۸۸	عا/
سید احمد حسن صاحب ۲۳۹	عا/
فیض محمد صاحب ۱۶۹	سے/
چوہدری عنایت ۱۷۱۰	عا/
محمد اشرف ۱۰۶۹	للعہ/
جلال الدین صاحب ۲۱۴	عہ/
ماسٹر قادر بخش صاحب ۱۴۷۲	عہ/
اکبر علی صاحب ۲۲۴۵	عا/
مرزا عباس بیگ صاحب	عا/
مرزا محمد علی صاحب ۱۲۳۶	عا/
محمد فضل صاحب ۳۴۴	للعہ/
عبد العلی صاحب ۳۷۳	عکر/
احمد الدین صاحب ۹۲۶	عا/

اخبار کی قیمت کب ادا کرنی چاہیئے

یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک خریدار سال بسال ماہ جنوری مین ہی اپنی قیمت ادا کرے ہر ایک صاحب کو اختیار ہے کہ سال کا کوئی ایک مہینہ اور تاریخ ادائگی قیمت اخبار کیواسطے مقرر کر سکتا ہے۔ زمینداروں کے واسطے آسانی ہوتی ہے اگر وہ ادائگی قیمت کے واسطے ماہ جون کا مہینہ مقرر کرین۔ کیونکہ وہ ایام فصل کے برداشت کے ہین لیکن یہ ضروری ہے کہ اس تاریخ کی قیمت ایک دفعہ پہلے وصول ہو جائے۔ مثلاً جو صاحب چاہتے ہین کہ اس دفعہ جنوری مین ان کو وی پی نہ کیا جائے اون کے واسطے ضروری ہوگا کہ جون تک کی قیمت اب ادا کرین کیونکہ آئندہ کسی کے نام بغیر وصولی قیمت پیشگی کے اخبار جاری نہ رہ سکیگا۔

مینیجر۔

کارِ خیر

میرے پاس مفصلہ ذیل کتابین سلسلہ حقہ کی تائید مین ہین اور بسبب مکان بنوانے کے مین مبلغ چار سو روپیہ کا مقروض ہون اگر اس وقت احباب ایک ایک روپیہ فی کس کی کتب منگوا لین قومی امداد ہو جائیگی اور کتابین اون کے کام آجاینگی ایک روپیہ سے کم کی کتب ارسال نہ ہونگی۔ خرچ ڈاک سب کے ذمہ ہوگا

سلاسل الفضائل	۶/	سلاسل التعلیم	۲/
تعلیم القرآن	ا/	رسالہ فدک	۲/
النظر	ا/	چٹھی مسیح	ا/
کامن احمدی	ا/	احمدی کامن	۱/
مسیح کی آمد	ــ/	گلدستہ احمدی	ــ/

الملتمس

عبد المحی عرب قادیان۔ ضلع گورداسپور

بک ڈپو بند۔ چونکہ کتابون کا حساب ہو رہا ہے اس واسطے بدر کا بک ڈپو چندروز کیواسطے بند رہیگا۔ کوئی کتاب فروخت نہ ہوگی۔ اس واسطے اس ہفتہ کتابون کا اشتہار اخبار مین نہین دیا گیا۔

مینیجر

اخبار بدر کا نیا سال یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء سے شروع ہوگا

عجیب و غریب و مجرّب ادویات

اگر کسی دوائی کی حاجت آپ کو یا آپکے احباب کو ہو تو بذریعہ قیمت طلب یا رسل منگوا کر تجربہ کرین لیکن یہ بھی ضروری ہے کہ اپنی مرض کے مفصل حالات لکھ بھیجین تاکہ تجویز ادویہ میں اپنی تشخیص ادویہ کو مدنظر رکھا جاوے اس کے علاوہ اور امراض کا بھی بذریعہ خط و کتابت علاج ہو سکتا ہے اگر کسی دوائی سے فائدہ نہو تو باقیماندہ دوائی محفوظ کر کے واپس کر دین تاکہ اس کے عوض مین دوسری دوائی بھیجی جاوے ہر ایک دوائی کا محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے۔

مصری گولیان یہ گولی قبض کے واسطے ایک گولی یا شدید قبض کی ہو تو دو اور دستون کے واسطے چار تمام انگریزی اور یونانی ادویات سے مفید ثابت ہوئی ہین۔ قیمت فی درجن ۱۲/

تریاق البواسیر خونی بواسیر کیواسطے ایک ایسا مفید تریاق ہے جس سے بڑھکر کوئی نہین۔ تین ہفتہ کیواسطے (عہ)

تریاق الخنازیر خنجیرون کا داخلی و خارجی نہائیت عمدہ علاج ہے جس کو باستقلال استعمال کرنے سے خنازیر کا زہریلا مادہ جاتا رہتا ہے اور ورم ہی تحلیل ہو جاتا ہے۔ ۴۰ یوم کیواسطے عمر

ذیابیطس ذیابیطس اور کثرت بول مین بہت بلکہ کل معالجات سے افضل ثابت ہوا ہے قیمت ۲۴ یوم کیواسطے (صہ)

تحفہ روزگار یہ ایک ایسی دوائی ہے جس سے اکثر اقسام تپ خصوصاً تپ دق اور صفراوی حمیات وغیرہ دفع ہو سکتے ہین اور حرارت غریزی کو بڑھانے اور ریگ۔ گردہ اور مثانہ کے نکالنے کے واسطے اور عام کمزوریون کیواسطے بہت مفید ہے قیمت فی تولہ

اکسیر خریان خریان اور رقت جوہر منی اور جریان کیواسطے عمدہ دوائی ہے۔ فی خوراک ۲/ ۲۴ خوراک کافی ہین۔

آتشک جدید و کہنہ۔ خوراک دو ہفتہ۔ قیمت (صہ)

سوزاک قدیم و جدید۔ خوراک ایک ہفتہ۔ قیمت (عہ)

حب صرع مرگی اور ہسٹیریا کی مجرب گولیان جو اعلیٰ درجہ کے مفردات سے مرکب ہین۔ فی درجن عہ

اکسیر ضیق النفس کھانسی اور دمہ اور قلت اشتہا وغیرہ مین بہت مفید ثابت ہوا ہے ایک ہفتہ کیواسطے عا/

نوٹ۔ ہماری ادویات سے بلا استثناء ہر ایک مذہب و ملت کے لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہین ان کے بنانے مین یہ رعائیت رکھی گئی ہے۔

المشتہر

حکیم محمد زمان متبع خاندان نواب محمد علی خان صاحب

رئیس مالیر کوٹلہ۔ قادیان۔ گورداسپور